اغراض ومقاصد

(۱) دینِ اسلام اور سنتِ نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اخبار اہلحدیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین ۔۔۔

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن

پس حدیث مصطفیٰ ۔۔۔

دفتر اہلحدیث امرتسر چوک کڑہ بھائی

تاریخ اجرا ۲۲ - شعبان ۱۳۲۱ھ / ۱۳ - نومبر ۱۹۰۳ء

امرتسر ۱۸ - جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۷ - جو[لائی]

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی اسلامی کتابیں

(تصانیف مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم)

اسلام کی پہلی کتاب (مع فرہنگ) ذات وصفات باری تعالیٰ اور پیغمبروں اور جنوں اور فرشتوں اور قیامت وغیرہ کا بیان درج کیا ہے۔ کاغذ۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۱؍

اسلام کی دوسری کتاب (مع فرہنگ) نماز۔ روزہ کے احکام کے متعلق ہے۔ قیمت ۲؍

اسلام کی تیسری کتاب (مع فرہنگ) خرید وفروخت تجارت وزراعت، شرکت، زکوٰۃ، نکاح، طلاق، عدت وغیرہ کے متعلق ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت ۲؍

اسلام کی چوتھی کتاب (مع فرہنگ) خرید وفروخت۔ تجارت و زراعت۔ شراکت۔ وقف نذر۔ قصاص۔ دیت نزاعو وغیرہ کے متعلق بیان ہیں۔ قیمت ۳؍

اسلام کی پانچویں کتاب اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین وصحابہ رضی اللہ عنہم کے خطوط اور ان کے کفار سے جنگ وجدال اور فتوحات وغیرہ درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۶؍

اسلام کی چھٹی کتاب قرآن شریف کی دعائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قسم کے شب وروز کے وظائف اور اذکار درج ہیں۔ قیمت صرف ۶؍

اسلام کی ساتویں کتاب اس کتاب میں اخلاص۔ اتباع سنت نبوی علیہ السلام۔ تعلیم دین۔ تعظیم۔ علماء کی بے ادبی کا بیان ہے۔ قیمت ۶؍

اسلام کی آٹھویں کتاب جہاد۔ طعام۔ لباس حسن معاشرت۔ اطاعت والدین کا ذکر ہے۔ قیمت ۶؍

اسلام کی نویں کتاب اس میں نیک صحبت زہد، وصیت اور موت کے ذکر اور دیدار الٰہی۔ دوزخ اور عذاب قبر۔ اللہ کے ڈر۔ توکل اور صبر اور تقویٰ کا بیان ہے ۶؍

اسلام کی دسویں کتاب حضرت آدمؑ سے لیکر تمام پیغمبروں کے مفصل حالات درج ہیں۔ خلفائے اربعہ اور خواجہ وامام حسنؓ وامام حسینؓ وغیرہ اور خلفائے عباسیہ کے حالات مندرج ہیں۔ قیمت عہ

(۶۹۹)

اسلام کی گیارھویں کتاب عقائد اسلام۔ توحید۔ ثبوت حدوث عالم اور صفات باری تعالیٰ اور نبوت وعظمت انبیاء علیہم السلام۔ ثبوت قیامت۔ ردّ تناسخ اور ثبوت معجزات انبیاء علیہم السلام اور کرامات اولیاء رحمہم اللہ درج ہیں۔ قیمت صرف عہ (ایک روپیہ)

اسلام کی بارھویں کتاب اقسام حدیث و تعریف اصطلاحات حدیث۔ پانی کے پاک ہونے۔ اہل کتاب اور مشرکوں کے برتنوں کو پاک کرکے استعمال کرنے میں۔ بول۔ منی۔ مذی وغیرہ احکام۔ چمڑے کی پاکیزگی کا۔ استنجا۔ وضو جنبی اور حائضہ۔ جمعہ۔ میت اور استحاضہ کے احکام درج ہیں۔ قیمت عہ

اسلام کی تیرھویں کتاب کشتی پر اور یہود ونصاریٰ کے عبادتخانوں میں نماز پڑھنے کے طریق۔ مسجد کے آداب تحیۃ المسجد ۔۔۔

(منتہٰی پرچہ ملاحظہ ہو)

تفاسیر اربعہ ثنائیہ

ازمولانا ابوالوفاء ثناءاللہ صاحب امرتسری

تفسیر ثنائی

اُردو۔ قرآن شریف کی بہت سے حضرات نے تفسیریں لکھیں۔ مگر تفسیر ثنائی اُردو دان سپبلک کو ایسی
بصفت سے لکھی گئی ہے۔ جسے زمانہ حاضرہ میں بہت مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ اس تفسیر
میں خاص خوبی (جو اس سے پہلے کسی تفسیر اُردو یا عربی میں نہیں دیکھی گئی) یہ ہے کہ قرآنی مضمون مسلسل
معلوم ہوتا ہے۔ ایک کالم میں آیات قرآنی ہیں جن کے نیچے اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ دوسرے کالم میں تفسیر مع ترجمہ
ہے۔ نیچے حواشی و شان نزول درج ہے۔ مخالفین اسلام اور مخالفین سنت نبی علیہ السلام کے خیالات کی
اصلاح بھی موقع بموقع کی گئی ہے۔ مکمل تفسیر آٹھ جلدوں میں ہے۔ قیمت رعایتی فی جلد ڈیڑھ روپیہ عہ
مکمل سٹ خریدنے والوں سے صرف عشہ روپیہ قیمت لی جائیگی۔

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن

(بزبان عربی) تفسیر ہذا عربی زبان میں مفسرین کے مسلمہ
اصول القرآن یفسر بعضہ بعضا پر لکھی گئی ہے۔
جسے ظاہری و باطنی خوبیوں کے باعث اہل علم حضرات نے بہت پسند فرمایا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دیگر
ممالک میں بھی مقبول ہو چکی ہے۔ بعض مدارس میں بطور نصاب (جلالین کی طرح) پڑھائی جارہی ہے۔
ہر آیت کی تفسیر میں قرآن مجید کی دوسری آیت سے استشہاد کیا گیا ہے۔ مصری سائز اور رنگ کے کاغذ پر
اعلےٰ کتابت و طباعت کے ساتھ طبع کرائی گئی ہے۔ سارے قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ قیمت رعایتی تین روپیہ

بیان الفرقان علی علم البیان

(بزبان عربی) قرآن مجید کی یہ سب سے پہلی تفسیر ہے جو علم
معانی و بیان کی روشنی میں عربی میں لکھی گئی ہے۔ شروع
... خط و کتابت کرنے کا پتہ ... لیتی وہ ... کی بندید ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلےٰ۔
منگوانے کا پتہ :- منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر (پنجاب)

صفدی کی وصیتی متزات فاتحہ خلف الامام۔ بسم اللہ کے
جہر و خفا کے مسائل۔ رفع یدین فی الصلوٰۃ کے اختلافات
کے بقیہ مسائل درج کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ

اسلام کی چودھویں کتاب

مسافر۔ سوار کی نماز۔ اور
سفر و حضر کی حد و تعیین۔ ایام ابر اور بارش کے دن
میں نماز کا حکم اور غسل وغیرہ کے احکام۔ خطبہ و چاند
کے احکام۔ سوگ۔ ماتم۔ کفن۔ دفن۔ جنازہ علی الغائب
حالات قبر۔ زیارت قبور۔ میت کے ایصال ثواب اور
... کے احکام و مصارف درج ہیں۔ قیمت عہ

وحی اور اسکی عظمت

وحی کی تعریف اور تقسیم کا
بیان۔ قیمت ۲ر

ثنائی برقی پریس امرتسر

اُردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ گورمکھی۔ لنڈے کی چھپائی
رنگدار و سادہ ... رنگوں ... وعدہ کی
کوئی کتاب، پمفلٹ، ... رجسٹر
وغیرہ چھپوانے ... بنانے ...
وغیرہ طے کرکے ... نرخ ... در ...
منیجر ثنائی برقی پریس ہال بازار امرتسر

بادشاہ بننا چاہتے ہو یا ولی

مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
اس کتاب میں وہ مسائل تحریر ہیں جن سے معمولی آدمی
بھی ترقی کرکے معراج کمال تک پہنچ سکتا ہے۔ علم
کیمسٹری۔ سحر۔ طلسم و کرامات وغیرہ پر روشنی ڈالی ہے
اس کا مطالعہ بہت مفید ہے۔ قیمت عہ

الترغیب والترہیب

مصنفہ امام عبدالعظیم منذری۔
جس میں ہر فعل کی ترغیب اور
... کی ترہیب پر صحیح احادیث لاکر ان کے ثواب
عذاب کی تشریح کی گئی ہے۔ قابل مطالعہ کتاب ہے۔
... ضرور ... چاہئے ... قیمت ...

حیات المسلمین

رسالہ ہذا میں مسلمانوں کی دینی و دنیوی
بہبودی کا حال ہے۔ قیمت ۸ر

البلاغ المبین فی خاتم النبیین

مصنفہ شیخ محی الدین صاحب مرحوم۔ یہ کتاب جماعت
اہل حدیث میں بہت مقبول ہے اور بہت پرانی کتاب
ہے۔ جس میں تمام اسلامی مسائل پر مفصل بحث کی ہوئی
ہے۔ عرصے سے ختم تھی اب دوبارہ طبع ہوئی ہے۔ جلد
منگوالیں۔ ورنہ دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا
ہر اہل حدیث ... کو ... کے
قابل دید ہے۔ قیمت ...

رئیس قادیان

مصنفہ مولوی ابوالقاسم رفیق دلاوری
... جس قدر کتب اس
موضوع پر شائع ہوئی ہیں ... یہ کتاب ان سب سے سبقت
لے گئی ہے۔ طرز تحریر ... سب ... ہے ۸
صفحات۔ قیمت کاغذ خاص عہ۔ کاغذ عام عہ

ملنے کا پتہ } دفتر اہلحدیث امرتسر

جلد ۳۶ نمبر ۳۵ ۔ یہ اخبار ہر ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

نرخ قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عـــہ
رؤساء جاگیرداروں سے ۱۲
عام خریداران سے ۵
" " ششماہی ۳
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - - ۲

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۳۵ — جلد ۳۶

اہلحدیث

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنتی

اخبار — امرتسر

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم داشتن

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجرا ۲۲۔ شعبان ۱۳۲۱ھ ۔ ۱۳۔ نومبر ۱۹۰۳ء

دفتر اہلحدیث امرتسر چوک کڑہ بھائی

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

امرتسر ۱۸۔ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۷۔ جولائی ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک (۴۹۱)

فہرست مضامین

نظم (قرآن مجید کی باتیں) - - - ص۱
انتخاب الاخبار - - - - ص۲
خاکساری تحریک اور اس کا بانی - - - ص۳
قادیان سے مرزا صاحب کے ابطال کی آواز ص۴
مناظرہ حیات مسیح - - - - - - ص۵
اہل حدیث کانفرنس اور جماعت اہل حدیث ص۶
توحید باری تعالیٰ - - - - - ص۸
ایک دوست کے نام کھلی چٹھی - - - ص۹
دیوبندیہ بریلویہ رویہ - - - - - ص۱۰
تبرا اور شان علی مرتضیٰ - - - ص۱۱
فتاویٰ ص۱۲ - متفرقات - - ص۱۲
کل صفحات ص۱۶ - اشتہارات ص۱۳ تا ۱۶

قرآن مجید کی باتیں

(نتیجہ فکر مولوی غلام رسول صاحب کندن ساز از ہوشیارپور)

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ کی آیت جو آچکی ہے
ذات خدا کی بابت ہم کو بتا چکی ہے
معبود و مستعاں ہے لاریب وہ اکیلا
اُس کے شریک کا بھی ہرگز نہیں جھمیلا
ذات و صفات میں بھی واحد ہے وہ یگانہ
اُس کی مثال سے ہے خالی سبھی زمانہ
سب غیر ہیں خدا کے جتنے بھی ماسوا ہیں
قرآن کے بیاں سے امثال یہ ادا ہیں
لاکھوں برس عبادت کوئی بھی یاں کرے گو
یہی ہے بات اتنی بنتا نہیں خدا وہ
پانی میں جیسے مصری اک پیر جی نے گھولی
یوں حل خلق و خالق ہے زندقہ کی بولی
دعوت ہو یا عبادت دونوں ہیں کبریا کو
جائز نہیں کبھی یہ رحمان کے سوا کو
جملہ نبی ولی ہیں رحمان کے پیارے
پر غیر ذات حق سے لاریب ہیں وہ سارے
یوم جزا کا آنا سب پر محاسبہ ہے
اعمال کا دلوں پر ہونا مواخذہ ہے

وہ کون ہے کہ جس کی ہوگی وہاں حکومت
اُس سے ہی پس ڈرو تم سب چھوڑ کر نخوت

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

(مختتمہ ۳۔ جولائی ۱۹۳۹ء)

—— امرتسر ۲۴-۲۵-۲۹ جون کو ۴۴ بچے پیدا ہوئے اور انہی ایام میں ۱۸۔ اموات واقع ہوئیں۔

—— شہر امرتسر میں قتل و فسادات کے سلسلہ کی روک تھام کے لئے مقامی پولیس نے تمام بدمعاشوں کی دیکھ بھال کرنی شروع کر رکھی ہے۔ ان سب کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔

—— امرتسر شہر دروازہ بھگتانوالہ کے قریب لالہ کوڑمل کے کارخانہ میں آگ لگ گئی جو کئی گھنٹے جاری رہی نقصان کا اندازہ تقریباً پچیس ہزار روپیہ لگایا جاتا ہے۔

—— لاہور مولوی ظفر علی خان کی تجویز کے مطابق ریاست نظام دکن کے متعلقہ آریہ ایجی ٹیشن کی اصل حقیقت واضح کرنے کے لئے لاہور اتحاد ملتیوں کا ایک دستہ سرحد کے دورہ پر روانہ ہو گیا ہے۔ وہاں سے اور شہروں میں دورہ کریگا۔

—— لاہور میں کسان ستیہ گرہ ابھی تک جاری ہے۔

—— لاہور ۲۔ جولائی کو خاکساروں کا مصنوعی جنگ کا کیمپ منٹو پارک میں لگا۔ جس میں ان کی مصنوعی جنگ ہوئی۔ مگر اتفاقیہ بارود پھٹ جانے سے دو درجن خاکسار زخمی ہو گئے۔

—— حکومت صوبہ سندھ نے سندھ کے تمام ڈسٹرکٹ اور میونسپل بورڈوں کے انتخابات ایک سال تک ملتوی کر دیئے ہیں۔

—— یو پی اسمبلی کے ایک ممبر ایک بل پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوگا کہ قرآن مجید کی فروخت غیر مسلم قطعاً نہ کریں۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو جرمانہ یا قید کی سزا دی جائے۔

—— ایک اطلاع مظہر ہے کہ دریائے برہمپتر میں طغیانی آ جانے کے باعث شہر سلہٹ اور قرب وجوار کا علاقہ زیر آب ہو گیا ہے۔

—— مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے آیندہ اجلاس ۲۸-۲۹-۳۰ ستمبر کو لاہور میں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

—— لندن کے ایک اخبار میں ایک امریکن اخبار نویس نے بلاد اسلامیہ کا سفرنامہ جو وہ حال ہی میں کر چکا ہے شائع کرایا ہے۔ اخبار نویس جب ایران میں شاہ ایران کی خدمت میں پیش ہوا تو اثنائے گفتگو میں لکھنؤ کے شیعہ سنی جھگڑے کا ذکر بھی آ گیا۔ شاہ ایران نے فرمایا کہ میں ہندوستان کے احمق شیعوں اور سنیوں کا نام سننا گوارا نہیں کر سکتا جو حماقت اسلام کے پردے میں اسلام کی بنیادیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔

—— چینیوں کا ایک فوجی کمیونک مظہر ہے کہ چینیوں نے جاپانیوں کے گیارہ جنگی جہاز غرق کر دیئے ہیں۔

نوٹ کر لیجئے

اگر آپ کی قیمت اخبار ماہ جولائی میں ختم ہے تو مہربانی فرما کر بہت جلد قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیں۔ اگر خریداری سے انکار ہو تو جلد از جلد اطلاع بخشیں۔ ورنہ ۲۸۔ جولائی کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔

بیرون ہند کے جن خریداروں کے ذمہ بقایا جات ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد ادا کریں۔

مہلت یافتہ حضرات حسب وعدہ قیمت ارسال کر دیں ورنہ ان کا آیندہ کبھی اعتبار نہیں آئیگا۔

نوٹ:۔ صفحہ ۱۴ ضرور ملاحظہ کریں

(منیجر اہلحدیث امرتسر)

—— ملک معظم اور ملکہ معظمہ آیندہ اکتوبر میں بلجیم جائینگے

—— لندن ایک تقریر کے دوران میں سر سٹیفورڈ نے بیان کیا کہ آیندہ تین ماہ میں جنگ یقینی ہے۔

—— بلجیم پارلیمنٹ میں کسی رکن نے دوران تقریر میں کہا آیندہ جنگ میں ہم غیر جانبدار نہیں رہ سکتے۔

—— لندن ۲ جولائی۔ آج لندن میں سات بم پھٹے یہ واقعات آئرش ری پبلکن کی سرگرمیوں کا نتیجہ بیان کئے جاتے ہیں۔ ان حادثات سے لندن مڈلینڈ سکاٹش ریلوے کے لسٹر برمنگھم۔ ڈربی اور سٹیفورڈ وغیرہ مقامات پر پارسل آفس تباہ ہو گئے۔ کئی جگہ آگ بھی لگ گئی کئی ریلوے ملازم زخمی ہوئے۔ نقصان مال کا اندازہ ابھی نہیں لگایا گیا۔

—— اخبارات راوی ہیں کہ حکومت جرمنی نے اپنے بہت سے آدمی علاقہ ڈینزگ میں بھیجے ہیں۔ تاکہ وہاں نازی جماعت تیار کریں۔ کئی جنگی جہاز سرحد ڈینزگ پر پہنچ چکے ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر آئرش حکومت بھی اپنے آپ کو تیار کر رہی ہے۔

انڈین سول سروس کا امتحان

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

یہ امر واقفیت عامہ کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ انڈین سول سروس میں داخلہ کے لئے مقابلہ کا امتحان دہلی میں ۴ جنوری ۱۹۴۰ء سے ان قواعد و ہدایات کے مطابق شروع ہوگا جو گورنمنٹ آف انڈیا ہوم ڈیپارٹمنٹ کے اشتہار نمبری ۳۳/۳۹ ای۔ ایس۔ ڈی۔ ایس مورخہ ۱۲۔ جون ۱۹۳۹ء کے ساتھ شائع کئے گئے ہیں۔

جتنے امیدوار اس امتحان میں منتخب کئے جائینگے ان کے متعلق بعد کو اعلان کیا جائیگا۔

(۲) جو امیدوار امتحان میں داخل ہونا چاہیں ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جس ضلع میں وہ سکونت رکھتے ہوں۔ اس کے ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰۔ جولائی ۱۹۳۹ء ہے۔

(۳) قواعد اور درخواست و انتخاب کے فارم اور امیدواروں کے معائنہ کے متعلق ضوابط کی نقول مندرجہ ذیل دفاتر سے مل سکتی ہیں۔

(۱) پنجاب اور شمال مغربی سرحدی صوبہ کی مشترکہ پبلک سروس کمیشن لاہور کا دفتر۔

(۲) پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور۔

(۳) محکمہ اطلاعات پنجاب لاہور۔

(۴) صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

تقلید و عمل بالحدیث مصنفہ نواب محسن الملک مرحوم۔ عمل بالفقہ سے عمل بالحدیث کی فضیلت ثابت کی ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۸؍ پتہ۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

عرب کا جغرافیہ و رسول اکرم کی سیرت [illegible] ... قیمت [illegible] ... پتہ منیجر اہلحدیث امرتسر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ

خاکساری تحریک اور اس کا بانی

(۲)

نوٹ سلسلہ صلوٰۃ المومنین بجواب رسالہ "صلوٰۃ المرسلین" کی بابت اعلان ہوا تھا کہ حسب ضرورت رسالہ کی صورت میں چھپ کر مفت شائع ہوگا۔ اہل ہمت اصحاب کو چاہئے ایسے کاموں پر توجہ فرمایا کریں۔ کیونکہ اس طرح توحید سنت کی اشاعت ہوتی ہے جو ہر مسلمان کی زندگی کا مقصود اصل ہے۔ (مدیر)

نوٹ علمائے اسلام جو اس تحریک کی مخالفت کرتے ہیں وہ وجہ بانی کے ذاتی خیالات کے کرتے ہیں۔ بانی تحریک کی تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے مذہبی خیالات کے پھیلانے میں بڑا ہوشیار ہے۔ ایک طرف تو یہ کہتا ہے کہ میری تحریک میرے خیالات سے بالکل الگ ہے میرے خیالات کو اس میں کوئی دخل نہیں، نہ میں اپنے خیالات کی کسی کو تلقین کرتا ہوں بلکہ اپنے اتباع کو ہدایت کرتا ہوں کہ میری تحریرات "تذکرہ" وغیرہ کو زیر بحث نہ لاؤ نہ اس پر بحث کرو۔

دوسری طرف اپنی کتاب کی یہ تعریف کرتا ہے کہ [illegible] دیتا ہے۔ ہم اس کی ایک تازہ تحریر [illegible] میں چند فقرے نقل [illegible] ہے۔

[illegible]

ضرورت سے زیادہ مخلص سالار اور خاکسار میری کتاب "تذکرہ" کو لے بیٹھتے ہیں اور فرط محبت اور اعتقاد سے مخالف حضرات کو قائل کرنے کے خیال سے اگر بحثیں نہیں تو کم از کم گفتگوئیں اور تبادلۂ خیالات کرتے ہیں۔ تحریک کی اس منزل پر کہ ابھی منزل مقصود کافی دور ہے میں ہر اس شخص کو جو تحریک سے ادنیٰ سی محبت رکھتا ہے اور اس کے منزل تک پہنچنے کیلئے بے چین ہے تنبیہ کرتا ہوں کہ تذکرہ کے متعلق تمام گفتگو اور بحث قطعاً بند کر دے۔"

(الاصلاح لاہور مورخہ ۹ جون ۱۹۳۹ء)

اسی اخبار کے اسی مضمون میں اپنی کتاب تذکرہ کے متعلق لکھا ہے:۔

اس (تذکرہ) کو خدا کے سوا کسی کی حمایت کی ضرورت نہیں ×× تذکرہ کے بعد قرآن کی تمام تفسیریں جلا دی جائیں تو بہتر ہوگا ×× تذکرہ کی شہرت اور مسلّمیت کے لئے ظاہر ہے کہ اس کتاب کو خاکسار سپاہی کی حمایت کی کچھ ضرورت نہیں۔

(حوالہ مذکور)

"تذکرہ" کی استعدیمی از فطر [illegible] کے لکھا ہے کہ:

تذکرہ کے متعلق تمام [illegible]

[illegible]

ناظرین [illegible] کی وقت

توہین [illegible] کوئی شخص اپنے بیٹے کے لئے خربوزے [illegible] کھانا اور ساتھ ہی اس کے یہ بھی کہے کہ خربوزے اور آم ایسے پھل ہیں کہ ان کے مقابلے میں دوسرے سب پھل ہیچ ہیں تو بتائیے اس کا ایسا کہنا پھل کھانے کی ترغیب ہے یا نہیں۔ چنانچہ اس کا یہی اثر ہوا کہ نوجوان جو تذکرہ کی اردو عبارت بھی نہیں سمجھ سکتے علماء کی مخالفت اور بدگوئی پر کمر بستہ نظر آتے ہیں۔ کیوں؟

ہر چہ گیرد علتی علت شود

کفر گیرد کاملے ملت شود

منطقی اصطلاح میں تحریک خاکساری اور تصنیفات مشرقی قضیہ مشروطہ عامہ کی شکل میں ہیں۔ جس میں ذات اور وصف دونوں کے مجموعے پر حکم ہوتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ذات اور وصف میں جدائی ہو جائے تو حکم بھی مرتفع ہو جاتا ہے۔ بغرض تفہیم عوام ہم اس کی مثال دیتے ہیں۔

کسی حاکم (مجسٹریٹ ہو یا جج) کی تعظیم و تکریم اس کے وصف حکومت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اسی لئے جب وہ پنشن یاب ہو جاتا ہے تو پہلی سی تعظیم و تکریم نہیں رہتی۔ معمولی انسان رہ جاتا ہے۔ سارا دارومدار اسی وصف پر ہے۔

ٹھیک اس جگہ علماء کی شدید مخالفت نفس تحریک کے باعث نہیں ہے۔ گو نفس تحریک بھی ان کے نزدیک خلاف شرع ہے۔ کیونکہ فوجی قواعد کی حالت میں بیلچہ اٹھانا اور بیلچہ پر ہاتھ مار کر انگریزی طریقہ سے سلام کرنا خلاف سنت اور خلاف طریق جیش اسلام ہے۔

اس مخالفت کی اصل وجہ بانی تحریک کے عقائد ہیں جن کو وہ بڑی دسیسہ کاری اور ہوشیاری سے اپنے اتباع میں پھیلا رہا ہے۔ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ ہم علمائے کرام کی جانب سے یہ خدمت ادا کریں اور بتائیں کہ مشرقی صاحب کی تحریرات میں کیا کیا خرابیاں ہیں۔ گو ہم سے پہلے اور حضرات اہل قلم نے بھی اس موضوع پر بہت کچھ لکھا ہے۔ جزاہم اللہ مگر ع

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر ست

[illegible]

ahmadimuslim.de

پس ناظرین ہماری گذارشات کو توجہ سے سنیں اور ہمارے پیش کردہ حوالجات کو تصنیفات مشرقی سے ملا کر انصاف سے فیصلہ دیں کہ مشرقی صاحب کے متعلق ہم نے جو نکتہ چینی کی ہے کہاں تک صحیح ہے۔ سب سے پہلے ہم ان کی مایہ ناز تصنیف "تذکرہ" پیش کرتے ہیں۔ بحث کے اخیر میں ان کا مذہب بتائیں گے۔ انشاء اللہ!

مشرقی صاحب کی کتابیں دیکھنے سے جو معلوم ہوتا ہے اسے ہم مندرجہ ذیل نمبروں میں پیش کرتے ہیں:-

(۱) آپ کی تصنیفات تذکرہ وغیرہ بے معنی طوالت اور ایراد مترادفات سے اتنی پُر ہیں کہ پڑھنے والے کے دماغ کو پریشان کر دیتی ہیں۔

(۲) تصانیف مذکورہ میں اقوال متخالفہ اور متضادہ بکثرت بھرے پڑے ہیں۔

(۳) قرآن مجید کی آیات کی ایسی طرح تفسیر کی ہے کہ تحریف کی شکل نظر آتی ہے۔

(۴) بانی تحریک کو بظاہر جہاد کا بہت شوق معلوم ہوتا ہے۔ یہ شوق شغف کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔ مگر اصل مجاہدین اسلام کی بہت توہین کی ہے۔

(۵) آپ کی تصنیفات میں اسلاف امت کی توہین عموماً اور علمائے اسلام اور مفسرین قرآن کی خصوصاً کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

(۶) بایں ہمہ اپنی تصنیفات کو سب سے اعلیٰ بتایا گیا ہے۔

(۷) متفقہ اور متواترہ اسلامی اعمال اور شعائر اسلام کا مذاق اڑایا گیا ہے۔

(۸) عام طور پر آپ کی زبان اور قلم شستہ اور شائستہ نہیں ہے۔

ان نمبروں کا ثبوت دینا ہمارے ذمے ہے۔ پس اب ہم پہلے نمبر کی دو مثالیں پیش کرتے ہیں۔ عبارات مندرجہ ذیل ملاحظہ ہوں۔

طوالت کی پہلی مثال "جو شخص عمل کر رہا ہے کسی حکم خدا پر عامل ہو کر اپنے تن بدن کو تکلیف میں ڈال رہا ہے اس کا عقیدہ بھی درست ہے۔ نہیں بلکہ وہی عقیدے کا صحیح معنوں میں مدعی ہے، اُسی کے دل میں عقیدت اور یقین کا ایک لازوال ہیجان موجود ہے، وہی اس حکم خدا کی نافعیت کا سچا قائل ہے، وہی اُس کے حکم اعلیٰ ہونے پر سچا ایمان رکھتا ہے، وہی اُس کو صحیح معنوں میں مان رہا ہے، وہی اُسکو دل سے آقا تسلیم کرتا ہے، وہی مسلم اور مومن ہے۔ کسی نوکرے ملازمت [illegible] کہنے سے نہیں ہوئی۔ زبانی عقیدے یا کسی کلمے کو دہرا کر ہرگز نہیں ہوتی، وہی صحیح معنوں میں نوکر ہے جو کام کر رہا ہے جو کہا مان رہا ہے، وہی تنخواہ بھی لے رہا ہے، وہی آقا کو آقا مان رہا ہے اور وہی اُسکے حاکم ہونے کا معتقد بھی ہے! چہروں کو غمگین بنا بنا کر اور لمبے سانس بھر بھر کر یہ کہتے رہنا کہ ہم خدا کے قائل ہیں، ہم اُس کو وحدہ لاشریک سمجھتے ہیں، ہم اس کو ایک مانتے ہیں، ہم اُس کے وجود پر شاہد ہیں، ہم اُس کے ہونے کو تسلیم کرتے ہیں، ہم مسلمان اور مؤمن ہیں اور ساتھ ہی اُس کے دئیے ہوئے حکموں پر عمل نہ کرنا، اُن کو پرکاہ کے برابر نہ سمجھنا، توفیق نہ ہونے کا شیطانی عذر کہہ کر ٹال دینا اور باوجود اس کے عقیدہ درست رکھنے کا طاغوتی اصرار کرنا میرے نزدیک پرلے درجے کی فریب کاری ہے، انتہائی ریا ہے، ملائی جہالت اور ابلیسی تجاہل ہے۔"

(دیباچہ اردو تذکرہ صفحہ ۸۲)

طوالت کی دوسری مثال "ہادیٔ اسلام نے اس ہلاکت انگیز معاشرت کو حکومت خدا اور خوف احکم الحاکمین کے حلقۂ اثر میں لا کر کالعدم کر دیا سب فرقہ بندیاں اور نفاق آرائیاں جڑ سے اکھاڑ دیں صدیوں کے دشمن دوست کر دئیے، سینوں کی کدورتیں نکال پھینک دیں، دلوں سے کینے یکسر اُچک لئے، اور اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (۴۹-۱۰) کا لشکر انگیز فرمان بارگاہ خداوندی کے ہاں سے دکھلا کر چند برسوں کے اندر اندر محکوم اور شکست زدہ اہل عرب کو فرمانروائے عالمیان اور بادشاہ وقت بنا دیا۔ یہ سب کچھ اسلام اور قرآن کا ناقابل انکار معجزہ تھا۔ مگر عرب کی جبلت اور طینت کو کون بدل سکتا تھا؟ وہ عادتیں اور خاصیتیں جو اُنکی فطرت میں [illegible] ہزار برس پہلے سے چلی آتی تھیں [illegible] وہیں اُن سے رخصت ہو کر [illegible] چھوڑتیں؟ وہ ملی اوصاف جو قرنوں اور صدیوں پہلے اُن کی مٹی میں خمیر ہو چکے تھے، اُن کے طبعی میلانِ کار کو کیسے بے اثر چھوڑ دیتے؟ قرآن کی قاطع النزاع اور متحد الاعمال تعلیم کی قد آشیانہ تعلیم میں عرب اپنی ظاہری عبادات اور مرسومات کو بدل سکتے تھے۔ اپنی آبائی روایات اور اعتقادات کو بادی النظر میں چھوڑ سکتے تھے اپنے داخلی مناقشات اور قبائلی تنازعات کو علیٰ رؤس الاشہاد محو کر سکتے تھے۔ بلاغت اور فصاحت کے ذاتی اِدّعا کو بھی طوعاً و کرہاً خیرباد کہہ سکتے تھے، مگر طبائع کے باطنی رجحان اور اصلی طریق تخیل کو ہرگز نہ بدل سکتے تھے۔ اُن کا مسلک وہم و خیال یونان کی قدیم وہمی روایات سے ہزارہا سال قدیم تر تھا۔ اُن کی قبائلی زندگی کی بنیاد روز آفرینش سے اسی انداز پر چلی آتی تھی۔ وہ اسی وہمی اور اعتقادی ماحول کے بگڑے ہوئے طفلک اور اسی فرقہ آرائی اور انتشار کے کہنہ مشق استاد تھے۔ اِس بنا پر اُن میں کسی حقیقت کش علمی صداقت یا عافیت انگیز معاشری آئین کا معناً اور اصالۃً رائج ہو جانا از بس متعذر تھا۔" (مقدمہ تذکرہ اردو صفحہ ۹۶)

ناظرین! مصنف کی طوالت کلام کا یہ نمونہ ہے ورنہ ساری تصنیفات بے معنی طوالت سے پُر ہیں جس نے مصنف موصوف کی تصنیفات کو دیکھا ہوگا وہ ہمارے دعوے کی تصدیق کریگا۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں اور اس کو مقابلہ میں ثابت کرنے کے لئے طیار ہیں کہ مصنف کے بیس صفحوں کا مضمون ہم ایک صفحے سے بھی کم میں اس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ اس کے پڑھنے والے کا ذہن کبھی پریشان نہ ہو اور مضمون بھی صاف سمجھ میں آجائے۔ لطف یہ ہے کہ مصنف تذکرہ خود بھی معترف ہیں کہ [illegible] طوالت میں اصلی مطلب کا خبط ہو جانا [illegible]

ظفر المبین فی رد مغالطات المقلدین، تردید مقلدین کے ۱۹۴ اعتراضات کا دندان شکن جواب۔ قیمت ۸؎ (دفتر اہلحدیث)

ابر غالب سے ... ہے ... دیباچہ تذکرۂ مطبوعہ (شی)
ہم نے اپنی ہماری عمریں وہ کتابیں ایسی دیکھی ہیں جن کو
کوئی شخص بلا کسی خاص صعوبت کے نہیں پڑھ سکتا۔
ایک کتاب کا نام نولن ہے جو کبھی ہماری ... کی
تصنیف ہے۔ دوسری کتاب یہی تذکرۂ مشرقی ہے۔ جو

زیر تبصرہ ہے۔ بس یہ ہے ہماری رائے دونوں مذکورہ کتب کی
طوالت کے متعلق جن کے حق میں مرزا غالب مرحوم کا یہ
شعر بالکل مضمون ہے ؎

بنے تو حشر میں لے لوں زبان ناصح کی
عجیب چیز ہے یہ طول مدعا کے لئے

(باقی)

قادیانی مشن

قادیان سے مرزا صاحب قادیانی کے ابطال کی آواز

شہد شاھد من اھلھا

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ امراۃ العزیز (زلیخا خاتون) نے امر واقعہ کے چھپانے میں بہت کوشش کی آخر ظاہر ہو ہی گیا۔ اسی طرح امت مرزائیہ مرزا صاحب کے غلط دعویٰ کو صحیح ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش کرتی ہے۔ لیکن آخر مثال

حق بر زباں جاری گردد

اپنا جلوہ دکھا دیتی ہے۔ چنانچہ زلیخا کے حق میں یہ الفاظ قرآنی ہیں کہ جب اس نے اپنے خانگی شاہد کا بیان سنا تو بے ساختہ اس کے منہ سے نکل گیا الآن حصحص الحق (حقیقت حال کھل گئی واقعی میں قصوروار تھی)

آج ہم قادیانی مقدمے کے متعلق قادیان کے عینی گواہ کی شہادت پیش کرتے ہیں۔ پھر دیکھیں گے کہ جماعت مرزائیہ خاتون زلیخا کی طرح حصحص الحق کہتی ہے یا نہیں

اس شہادت سے پہلے ہم مرزا صاحب کا دعویٰ سناتے ہیں۔ مرزا صاحب قادیانی متوفی بار بار کہا کرتے تھے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ مسلمانوں کو دین و دنیا کی ترقی پر پہنچاؤں نہ صرف پہنچاؤں بلکہ دنیا کی تمام قوموں کو ایک مسلمان قوم بنا دوں اور یہ بھی فرمایا کرتے تھے۔ اگر مجھ سے کوئی نشان ظاہر نہ ہوں اور یہ کام نہ ہو تو میں جھوٹا ٹھہر جاؤں گا۔ قادیان کا خانگی گواہ الفضل اس بارہ میں جو بیان دیتا ہے جو ناظرین کے سامنے ہم پیش کرتے ہیں ... کی ... کے ساتھ یہ

اقرار کرنے پر مجبور ہے کہ مسلمان کہلانے والوں کی عظمت و شوکت۔ ذلت و نکبت سے بدل گئی۔ ان کے اقبال کا آفتاب غروب ہو گیا۔ اور اب وہ تاریکی و ظلمت میں بھٹک رہے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ روشنی کی شعاع ان تک پہنچے۔ مگر افسوس کہ انہوں نے دروازوں، کھڑکیوں اور روشندانوں کو اپنے ہاتھ سے بند کر رکھا ہے۔ نہ وہ ان دروازوں کو کھولتے ہیں نہ شعاع امید انہیں نظر آتی ہے اس بے بسی و بے کسی کی حالت میں جس طرح ہر وہ آسودہ حال جو کسی وجہ سے حوادثِ روزگار کا شکار ہو جائے۔ اپنی سابقہ دولت و ثروت اور آرام و آسائش کی داستانیں سنا تا رہتا ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کا بھی اب یہی کام رہ گیا ہے کہ وہ اپنے گذشتہ عہد زریں کو یاد کر کر کے آنسو بہائیں۔ چنانچہ "الفرقان" لکھتا ہے:-

"یورپ کے عروج سے پیشتر کرۂ ارض کی سب سے بڑی طاقت اسلام تھی یورپین حکومتیں باب عالی کے نام سے کانپتی تھیں۔ ہندوستان میں جب یورپین پادری اور ڈاکٹر آئے۔ تو مغلوں کی عظمت و شان کو دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ اس زمانہ کا ایران اور وسط ایشیا کا تاتاری سلطان بھی دنیا کی ایک بہت بڑی طاقت تھے۔ اس وقت بنی نوع انسان کا احساس تھا کہ تمام کرۂ ارض کی تمام مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔ مسلمانوں کی زبان سے جب صلح و امن کا لفظ نکلتا تو دنیا چین سے اپنے آرام کے بستر بچھا لیتے۔ مگر جب جنگ کا اعلان ہوتا تو انسانیت کا کلیجہ پھٹ جاتا۔ پہاڑ اور جنگل بید مجنوں کی طرح کانپنے لگتے۔ آج جن ممالک کی عالم میں دھوم مچی ہوئی ہے۔ اس زمانہ میں کسی شخص کو ان کا نام تک معلوم نہ تھا۔ انگریز جو آج دنیا کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے وہ خانہ بدوش قبائل کی طرح جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے تھے۔ روس اور جرمنی گمنامی کے گڑھے میں پڑے ہوئے تھے۔ امریکہ زندگی کی صف ہی سے خارج تھا۔ روما کی طاقت بے شک ایک بہت بڑی طاقت تھی۔ مگر بہادران اسلام کے سامنے اس کی حیثیت ایک پٹے ہوئے مہرے کی سی تھی۔ ہم پہاڑوں کے سامنے آتے تو وہ راستہ خالی کر دیتے تھے۔ ہم سمندروں کی طرف بڑھتے، تو موجیں سیلاب اور طوفان پیچھے ہٹ جاتے فتح و کامرانی ہمارے قدم چومتی تھی اور ہم جس ویرانہ میں بھی قدم رکھتے وہ سبزہ زار ہو جاتا۔"

(الفضل قادیان ص۳۔ ۲۴ جون ۱۹۳۶ء)

ناظرین! یہ عبارت ملاحظہ فرمایئے۔ مسلمانوں کی حالت زبوں کا کیا نقشہ ہے اور پھر اس نقشے کو مرزا صاحب کی تشریف آوری سے پہلے کے نقشے کے ساتھ ملا کر دیکھئے کہ اس سے بدتر ہے یا بہتر۔ جہاں تک ہمارا علم اور حافظہ کام دیتا ہے کہ مرزا صاحب کے دعویٰ مسیحیت سے پہلے مسلمانوں کی حالت بلحاظ سیاست، بلحاظ اخلاق، بلحاظ مذہب اتنی بُری نہ تھی جتنی کہ آج کل ہے۔ دنیا کے ہر کونے سے آواز آتی ہے کہ ؎

کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم

احمدی دوستو! ذرا ٹھنڈے دل سے ہمارے سوال کو سنئے۔ مرزا صاحب کو پیدا ہوئے سو سال ہو گیا۔ دعویٰ کئے ساٹھ سال گذر گئے

اتفاق ہے کہ جو یقین سال ہو گئے۔ ان کے جانشینوں کا قدم بھی بہت مضبوط ہوا اور وہ اپنی کارگذاری پر بعض فخر بھی کرتے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی حالت بد سے بہتر کی بجائے بدتر کیوں ہوئی ؟

یہ عذر ہرگز قابل قبول نہیں کہ مسلمانوں نے مرزا صاحب کو مانا نہیں ہے۔ مسلمانوں کا ان کو نہ ماننا بھی ان کی ناکامی کی دلیل ہے۔ اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہوتے تو مسلمان بھی بلا چون وچرا ان کو مان لیتے۔

آپ لوگ جواب دینے سے پہلے خاتون زلیخا کی راستی کو سامنے رکھا کریں کہ اس بے چاری نے باوجود غلط کار ہونے کے شہادت حق کے سامنے اف تک نہیں کی۔ بلکہ کھلے لفظوں میں تسلیم کر لیا کہ؎

میں بھی جھوٹی میرے دعوے بھی سراسر جھوٹے
تم ہی سچے سہی اس بات کا جھگڑا کیا ہے

مگر تم ہو کہ سیدھی بات کو ٹیڑھا کرتے ہو نہ صرف ٹیڑھا کرتے ہو بلکہ اسے توڑنے کی کوشش کرتے ہو۔ آپ لوگ جو جواب بھی دیں یا عذر پیش کریں اس کو مرزا صاحب کی تحریرات کے ساتھ موافق کر لیا کریں۔ ایسا نہ ہو کہ مدعی اور وکیل کے بیانوں میں اختلاف پیدا ہو جائے اور مدعی کو یہ کہنا پڑے کہ

من چہ گوئم و طنبورۂ من چہ گوید

سنئے ! | مرزا صاحب براہین احمدیہ کے ص۴۸۹ پر لکھتے ہیں کہ :۔

مسیح موعود جب دوبارہ دنیا میں آئینگے
تو عالم کے تمام اطراف و اکناف میں اسلام
پھیل جائیگا۔

بتلایئے ؟ مرزا صاحب کے مسیح موعود ہو کر آنے سے دنیا میں اسلام پھیل گیا یا یہ خواب ہے جو دیکھ رہے ہو یا یہ شیخ چلی کی شادی ہے جس میں بتاشوں کی بارش ہوئی تھی۔ اور حقیقت میں یہ اچھا دل خوش کن خواب ہے جو الفضل نے لکھا ہے کہ ہماری جماعت باوجود تھوڑی سی ہونے کے دنیا پر چھا گئی ہے۔ کیا اچھا شاعرانہ تخیل ہے۔ کسی شاعر نے اپنا نعد بتانے کو کیا اچھا شعر کہا ہے شعر

نازک کلائیاں مری توڑیں عدو کا دل
میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں

مختصر یہ ہے | کہ مرزا صاحب باوجود جمال و کمال شوکت سطوت تشریف لائے مگر مسلمانوں کی دنیا اسی طرح

بلکہ اس سے بھی بدتر حالت میں پڑی ہے خود اس تحریک میں مرزا صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے یہ شعر پڑھتے ہیں شعر

یہ ملاقات ہم سے کر چلے ہیں سواہو
جب جانیں کہ خود دل عاشق کی دوا ہو

مناظرہ حیات مسیح دہلوی

اور

مرزائی غلط بیانی

(از منشی محمد عبد اللہ صاحب ثالث معمار امرتسری)

گذشتہ ماہ محرم کے ایام میں مسئلہ حیات مسیح علیہ السلام پر شہر دہلی کے اندر مرزائیوں اور جماعت امامیہ دہلی کے درمیان ایک مناظرہ ہوا۔ جس میں مرزائیوں کی طرف سے بابو عمر الدین صاحب اور مسلمانوں کی طرف سے مولوی حافظ اسماعیل صاحب مناظر تھے۔ دوران مناظرہ میں مرزائی نمائندہ نے اپنی کمزوری محسوس کر کے بکمال چالاکی بحث کا رُخ پھیرنے کے لئے یہ من گھڑت مطالبہ پیش کر دیا کہ

جہاں اللہ تعالیٰ فاعل اور انسان مفعول بہ ہو اور توفی باب تفعل سے ہو تو وہاں سوائے موت اور قبض روح کے اور کوئی معنے نہیں ہوتے۔

اس مضمون کو مرزائیوں نے بعد مناظرہ بصورت اشتہار بھی شائع کر دیا۔ جس کا جواب ایک غیور اہل حدیث نوجوان خواجہ عبد الرشید صاحب امرتسری حال وارد دہلی کی خواہش پر ہماری طرف سے لکھا گیا۔ جسے اس مخلص نوجوان نے دہلی میں بصورت اشتہار شائع کر دیا۔ (یہ اشتہار اخبار اہلحدیث ۲۶ مئی ۱۹۳۹ء میں بھی نقل ہو چکا ہے) ہم نے اپنے مضمون میں یہ لکھا تھا کہ

"لفظ توفی کے متعلق جو شرائط و قیود مرزائیوں نے لگائے ہیں عربی کتب گرامر میں ان شرائط کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ مرزائی لوگ ہم سے اس قسم کے مطالبات کرنے سے پہلے خود اپنے پیش کردہ شرائط کا پتہ کسی معتبر کتاب لغت سے بتائیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی (نے لکھا ہے) کہ

"درباره لفظ توفی اتفاق اہل لغت بر ہمیں قاعدہ مستمرہ است۔"

اس عبارت میں مرزا غلام احمد قادیانی نے لفظ توفی سے متعلقہ قیود کا حوالہ "اتفاق اہل لغت" پیش کیا ہے۔ مرزائی اہل لغت کے اقوال سے اس کا ثبوت دکھائیں"

اب چاہیئے تو یہ تھا کہ ہمارے مخاطب اس معاملے پر لغت، صرف ونحو کی کسی معتبر کتاب کی عبارت نقل کر دیتے کہ واقعی یہ قاعدہ ہم اہل لغت کا متفقہ ہے۔ مگر افسوس کہ بحکم ؎

رہا ٹیڑھا مثال زلف جاناں ٭ کبھی ہم نے اُس کو سیدھا نہ پایا

ہمارے مخاطب مرزائی نے کجروی اختیار کی۔ ملاحظہ ہو۔ وہ لکھتا ہے :۔

"مولوی عبد اللہ معمار امرتسری نے ایک سو روپیہ کا چیلنج دیا ہے کہ احمدی جماعت اگر کتب لغت سے دکھلا دے کہ یہ قاعدہ ہے کہ جب فعل توفی کا فاعل اللہ ہو اور مفعول انسان ہو تو اس کے معنے سوائے موت یا قبض روح کے اور نہیں ہوتے تو میں ایک سو روپیہ انعام دونگا"

(اخبار فاروق ...)

ناظرین کرام ! ہماری عبارت جو ہم نے ...

ہے وہ بار دو صد روپیہ [illegible] مرزا صاحب نے ان
تو فی سے متعلق مرزائیوں کی [illegible]
کتب [illegible] ایک صد روپیہ
انعام کا کوئی ذکر نہیں [illegible]
[illegible] جھوٹ ہے۔ [illegible]

ہم نے ایک [illegible] انعامی چیلنج جس بابت
میں دیا ہے اس کا ذکر آ گے ہوگا۔

دوسرا جھوٹ اس بارے میں مرزائی مضمون نگار
نے یہ بولا ہے کہ [illegible]

[illegible] صاحب کو [illegible] اور وہ
اس پر یک صد روپیہ انعام بھی مقرر کرتے ہیں
اور اپنی پاکٹ بک محمدیہ میں بھی اسی مطالبہ کو
پیش کیا ہوا ہے۔

معمار محمدیہ پاکٹ بک میں اس مطالبہ کا کوئی ذکر
نہیں ہے۔ خدا جانے ان مرزائیوں کے قلب و روح
پر جھوٹ کا اس قدر غلبہ کیسے ہو گیا ہے کہ بڑے میاں
سے لے کر چھوٹے بھیوں تک جو بات بھی منہ سے نکالتے
ہیں خلاف واقع ہوتی ہے۔ صدق اللہ تعالیٰ ان
اللہ لا یھدی من ھو مسرف کذاب۔

سنئے صاحب! ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ مرزا صاحب نے
اہل لغت کے اتفاق سے جو یہ قاعدہ درج کیا ہے کہ
خدا فاعل - انسان مفعول بہ - توفی باب تفعل سے
ہو تو معنے سوائے موت و قبض روح کے اور نہیں ہوتے
یہ عبارت کتب لغات عربیہ سے دکھا دیں ورنہ سن
رکھیں کہ مرزا صاحب نے لکھا ہوا ہے کہ

لعنت ہے مفتری پہ خدا کی کتاب میں
عزت نہیں ہے ذرہ بھی اسکی جناب میں
(نصرۃ الحق صفحہ ۲)

رہ گیا ہمارا انعامی چیلنج۔ سو ہمارے اشتہار میں یہ الفاظ ہیں
"[illegible] الآیہ) میں
توفی کے معنے [illegible] قرآن [illegible] لغت اقوال
مرزا صاحب [illegible] ... [illegible] کے معنے
[illegible] مرزائی [illegible]
[illegible] کے دکھائے [illegible] انعام [illegible]

[illegible] ہے بس [illegible]
[illegible] جیسا [illegible] چیلنج [illegible]
[illegible] تو بسم اللہ [illegible] کرو دیکھیں
مگر یہ دیکھ لینا کہ سامنے کون ہے [illegible]

نازک کلائیاں میری توڑیں عدو کا دل
میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں

آپ نے لکھا ہے کہ جب چاہو اور جس جگہ چاہو مولانا
ثناء اللہ صاحب امرتسری - مولانا خدا بخش صاحب مدرس
مدرسہ امینیہ دہلی اور ایک تیسرے غیر جانبدار ثالث کی
موجودگی میں تقریری یا تحریری مناظرہ کر لیں۔

معمار جس صورت میں آپ کو اپنے پیش کردہ علماء عظام
پر اعتماد کلی نہیں ہے اور ایک تیسرے "غیر جانبدار" کو
ثالث بنانے پر زور دے رہے ہو تو اس سے بہتر تو

یہ ہے کہ [illegible] ایک ہی "غیر جانبدار" کو منصف
بنایا جائے۔ پیر [illegible] غیر مسلموں سے
ہو تو پھر پنڈت رام چندر صاحب [illegible] ہیں
لہذا اگر آپ کو منصف کی تجویز پیش کرنے سے
محض فرار مطلوب نہیں ہے تو منظوری کے دستخط
بھیجیں اور آپ چاہیں گے تو میں احمدیہ بلڈنگ لاہور
میں آ جاؤں گا۔ [illegible] کا اثبات دعویٰ آپ پر اور ابطال
میرے ذمہ ہوگا۔

بالآخر میری وجدانی پیشگوئی ہے کہ آپ میرے سامنے
نہیں آئیں گے اور یقیناً نہیں آئیں گے۔ کیوں؟

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار تم سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

(خادم: معمار امرتسری)

اہل حدیث کانفرنس

اور

جماعت اہل حدیث کا فرض

(از قلم حافظ محمد دین صاحب سابق مبلغ اہل حدیث کانفرنس۔ ددک ضلع گوجرانوالہ)

اہل حدیث کانفرنس کے متعلق حضرت مولانا ابو الوفا
ثناء اللہ صاحب کی پیہم تحریک اور ملک امام خان صاحب
نوشہروی کی مسلسل تائید کے باعث میں بھی اس کو ایک
تبلیغی جہاد تصور کرتا ہوا عرض کرتا ہوں کہ

(۱) آئندہ رمضان مبارک تک مستقل طور پر وقتی چندہ
وصول کیا جائے جس کی یہ صورت ہو کہ ہر ایک ممبر پچیس
روپے تک مقدار میں چندہ پیش کرے۔ اور کوشش کی جائے
کہ ہر ایک اہل حدیث مرد و عورت اس میں حصہ لیں تاکہ
جمع شدہ سرمایہ سے کوئی مستقل جائداد کانفرنس کے نام
خریدی جا سکے۔ میں فقط امید کرتا ہوں کہ پچیس روپے
کی قسط [illegible] پیش کر دوں گا۔ اس طرح اگر
ایک ہزار [illegible] پچیس ہزار روپیہ وصول ہو سکتا ہے
اس [illegible] کے بعد [illegible] ایک لاکھ تک [illegible]
[illegible] اور [illegible] اس [illegible] حصہ لیں۔

(۲) ملک میں صوبہ وار فصیح مقرر اس تحریک کو کامیاب
بنانے میں کوشش فرما دیں۔ اور عام طبائع کو مرکزی
برکات سے آگاہ کیا جائے۔

(۳) ایک مختصر سا اخبار کانفرنس کا اپنا ہو۔ فی الحال
اخبار اہلحدیث کے ذریعے کانفرنس کی اطلاعات اور
تحریک کا کام لیا جائے۔

(۴) مرکزی دفتر میں [illegible] علیحدہ علیحدہ
ہوں جس سے جماعتی ضروریات کا کام لیا جا سکے۔

(۵) کانفرنس کا مہمان خانہ از حد ضروری ہے جس
مرکزی طور پر آنے والے اہل حدیث احباب شہنشاہی
میں آسانی کے ساتھ فائدہ اٹھا سکیں۔

ابھی سے کام شروع کیا جائے اور اس [illegible]
کو مقدم سمجھا جائے [illegible] کوئی [illegible] سے جو
[illegible] میں [illegible] اس [illegible]

بیٹھ کر [illegible] اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کانفرنس کی تعمیت میں [illegible] علماء کا ہاتھ نہیں ہے۔ متفقہ طور پر اگر علماء توجہ دیں تو عوام بالضرور اس میں حصہ لیں۔
(حافظ گوہر دین آف ورک)

اہلحدیث: دہلی کے علماء تو اس میں شریک ہیں اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے باہر کے علماء بھی ہمدرد ہیں۔ تاہم اگر کوئی غیر ہمدرد ہوں تو اس کی وجہ بتاؤ یجئے تاکہ اسکے رفع کرنے کی کوشش کی جائے۔

توحید باری تعالیٰ

(بقلم پنڈت آتما نند صاحب از امرتسر)

فارسی زبان کا لفظ توحید کا کامل مظہر ہے۔ لفظ خدا دو الفاظ خود۔ آ۔ کا مجموعہ ہے۔ یعنی جو پاک ذات بلا کسی سے پیدا ہوئے یا بنائے خود بخود آرہی ہے وہ خدا کہلاتی ہے۔ لفظ خدا جامع صفات الٰہیہ ہے۔ مثلاً چونکہ وہ برتر اعلیٰ پاک ذات بغیر کسی سے پیدا ہونے یا بنائے جانے کے خود بخود آرہی ہے اس لئے وہ ازلی یعنی قدیم بھی ہے اور ازلی ہونے کی وجہ سے ابدی بھی ہے کیونکہ بروئے صحیح فلسفہ کوئی حادث یعنی غیر ازلی شے ہرگز ابدی نہیں ہوسکتی۔ اور ازلی و ابدی ہونے کی وجہ سے ہی وہ غیر محدود بھی ہے کیونکہ بحکم کل محدود حادث ہر محدود شے حادث اور فانی ہوتی ہے نہ کہ ازلی و ابدی صرف غیر محدود شے ہی ازلی و ابدی ہوسکتی ہے محدود نہیں۔ اور غیر محدود ہونے سے اس کا غیر مجسم ہونا بھی ثابت ہے۔ کیونکہ کوئی مجسم شے غیر محدود نہیں ہوسکتی۔ اور غیر محدود ہونے سے اُس کی وحدانیت بھی ثابت ہے وغیرہ وغیرہ۔

توحید باری تعالیٰ اتنی ہر دلعزیز ہے کہ ہر کس و ناکس اور ہر ایک مشرک و کافر بھی توحید باری تعالیٰ کا قائل اور شرک و کفر سے نفرت ظاہر کرتا ہے۔ جس سے توحید کا انسانی فطرت میں داخل ہونا ثابت ہے چنانچہ عیسائی لوگ جو باپ خدا، روح القدس اور بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تینوں کو خالق۔ ازلی خدا مانتے ہیں وہ بھی اپنے تئیں مشرک کہلانا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ تثلیث مقدس کو ہی اصل توحید مانتے ہیں۔ آریہ سماجی جو ایشور۔ جیو (ارواح) پرکرتی (مادہ) تینوں کو غیر مولود ازلی خود بخود آئے ہوئے ہیں خدا مانتے ہیں۔ وہ بھی موحد ہونے کے مدعی ہیں بلکہ ایسے مدعی کہ ست دھرم اور اسلام کا مقابلہ کرنے سے بھی نہیں جھجکتے۔ آریہ سماج کا عکس یا ظل احمدی لوگ بھی جو کائنات کو آریہ سماجیوں کی طرح نوع (پرواہ) سے قدیم (انادی) مانتے ہیں وہ بھی اپنے زعم میں سب سے بڑے موحد ہیں اور مشرک یا کافر کہلانا پسند نہیں کرتے۔

سکھ اور اکثر ہندو لوگ بھی جو مسئلہ ہمہ اوست کے قائل ہونے سے ہر ایک شے کو خدا یا خدا کا جزو مانتے ہیں۔ اور بعض صوفی مذہب کے مسلمان بھی جو ہمہ اوست کے قائل ہیں۔ اپنے تئیں سب سے بڑے موحد اور خدا پرست سمجھتے ہیں۔ سکھ جو اپنے گوروؤں کو اور مسلمانوں میں سے جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مختار کل اور خدا کا بروز مانتے ہیں۔ اپنے تئیں شاید سب سے بڑے موحد سمجھتے ہیں۔ غرضیکہ دنیا کے سب مذاہب اپنے تئیں موحد سمجھتے ہیں اور کافر کہلانے سے متنفر ہیں۔ جس سے ثابت ہے کہ قدرت نے توحید اور وحدانیت انسان کی فطرت میں ودیعت کر رکھی ہے۔ لیکن درحقیقت یہ سب شرک ہے۔

توحید تین باتوں پر مشتمل ہے۔ (۱) توحید فی الذات۔ یعنی خدا کو ایک ماننا۔ (۲) توحید فی الصفات یعنی صفات میں خدا کو لاشریک اور بے مثل ماننا اور کسی بشر کی صفات علم وغیرہ خدا کی صفات کے مثل نہ ماننا۔ (۳) توحید فی العبادت یعنی ماسوائے خدا کے کسی غیر کی عبادت نہ کرنا۔ اور نہ ہی کسی غیر از خدا سے مدد مانگنا۔ جیسا کہ اکثر مسلمان پیروں فقیروں سے مدد مانگتے ہیں۔ اور [illegible]

[illegible] بعض ہندو [illegible] شد یا [illegible]

[illegible] قسم کی توحید کا کچھ ذکر صرف اول [illegible] توحید فی الذات کا ہی ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ عیسائی جو خدا۔ روح القدس اور حضرت عیسیٰ کو تین ازلی خالق و مالک خدا تسلیم کرتے ہیں۔ صریح شرک کے مرتکب ہیں۔ اسی طرح آریہ سماجی جو مادہ اور ارواح کو خود آ (خدا) یعنی غیر پیدا شدہ ازلی مانتے ہیں انکے مشرک ہونے میں بھی کچھ شبہ نہیں۔ اور احمدی جو کائنات کو نوع سے قدیم اور ازلی مانتے ہیں وہ بھی غلطی سے خالی نہیں ہیں۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ اگر ماسوائے خدا کے دیگر کوئی شے ازلی نہیں تو ماننا پڑتا ہے کہ ازل سے لیکر خلقت کائنات تک خدا ایک اکیلا بلا ہستی غیرے چلا آتا تھا پھر کائنات کا کوئی سلسلہ یا سلسلہ کی کوئی کڑی یعنی نوع کیونکر قدیم قرار دی جاسکتی ہے؟ خدا کے ساتھ ساتھ ازل سے ابد تک کسی نہ کسی کائنات کو ہمیشہ اور ہر وقت موجود ماننا جیسا کہ میر محمد اسحٰق صاحب قادیانی کی کتاب سے ثابت ہے۔ خدا کے وحدہٗ لاشریک ہونے کا صریح انکار اور شرک توحید فی الذات پر اصرار ہے۔ نیز چونکہ ازلی اور قدیم شے کا کوئی خالق نہیں ہوا کرتا لہٰذا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا یہ عقیدہ خدا کی خالقیت سے انکار ہے۔ یہ نہ صرف میرا ہی خیال ہے بلکہ حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب اور مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ لاہوری کا بھی دعویٰ ہے جیسا کہ اخبار پیغام صلح مجریہ ۷ جون ۱۹۳۶ء میں لکھا ہے کہ:-

"میں نے جناب میاں صاحب کو اس طرف توجہ دلائی اور عرض کی کہ حضرت ایک تو آریہ اس بات سے (کہ سلسلہ مخلوق ازلی ہے) اپنی صداقت کی ڈینگ مارنے لگ گئے ہیں دوسرا مولانا ثناء اللہ [illegible] رہا ہے کہ احمدی آریوں کی چوٹ سے اسلام کو چھوڑ کر آریوں کے ہم زبان ہو گئے۔ جیسا کہ میر محمد اسحٰق کی کتاب [illegible]
[illegible]

(الآثار المنثورة اور اعلام المرفوعہ۔ ایک مجلس کی تین طلاقیں اور اہل حدیث کا مذہب۔ قیمت ۸/ ، دفتر اہلحدیث) (۶۹۲)

ahmadimuslim.de

ذریعہ عقیدہ خود احمد صاحب اور جملہ احمدیوں کو پہلے
اور جو نے مسیح کی شناخت کے لئے چیلنج دے چکا ہوں
کہ اگر کوئی احمدی عالم مرزا غلام احمد صاحب کے اس
عقیدہ کو کہ ہم مانتے اور ایمان لاتے ہیں کہ دنیا اپنی
نوع کے اعتبار سے قدیم ہے (اسلام اور اس ملک
کے دوسرے لیکچر صفحہ) صحیح ثابت کر دے
تو میں اور میرے سارے ساتھی مرزا صاحب کو مسیح موعود
ماننے کے لئے تیار ہیں ورنہ بصورت عدم ثبوت احمدیوں
کو چاہئے کہ مرزا صاحب کو دعویٰ مسیحیت میں کاذب
قرار دیں۔ بس سچے مسیح کی صداقت کی یہی سب سے
بڑی پہچان ہے اور ہو سکتی ہے۔ اگر احمدیوں سے زیادہ
نہ ہو سکے تو مرزا صاحب کے اس عقیدہ کی موجودگی میں
مرزا صاحب متوفی کو خالق خدا کا قائل ہی ثابت
کر دکھائیں۔ ہے کوئی مرزائی؟ جو مرزا صاحب کے اس
عقیدہ کو موحدانہ ثابت کر سکے؟ دیدہ باید۔ اور اگر
اکیلے نہ ثابت کر سکیں تو میری طرف سے چھٹی ہے کہ اپنے
ہم خیال آریہ سماجیوں کو بھی ساتھ لے لیں۔

ستیارتھ پرکاش سملاس ۸ کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے
کہ مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی نے مادہ و ارواح کو
اس لئے ازلی مانا ہے کہ دنیا کو نوعی طور پر (پرواہ روپ
سے) ازلی یا قدیم ثابت کیا جا سکے اور خلقت کائنات سے
قبل ازل تک خدا پر سے تعطل صفات خالقیت وغیرہ
اور بیکاری۔ سست الوجودی وغیرہ کا الزام (بشرطیکہ
اسے الزام کہا بھی جا سکے) دور کیا جاوے۔ اسی موہوم
فرضی الزام یا نقص کو ہٹانے کی خاطر قادیانی مسیح موعود
نے بھی آریہ سماج کا مشرکانہ عقیدہ مان کر دنیا کو نوع
کے اعتبار سے قدیم جان لیا تھا۔ پس اگر یہ ثابت ہو جائے
کہ دنیا کا ازلی اور قدیم ہونا کسی صورت میں بھی صحیح
ثابت نہیں کیا جا سکتا تو مادہ و ارواح کو قدیم ماننا
اور قدامت میں خدا کا شریک گردانا محض غلط ہے۔

دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں اول یہ کہ مادہ اور
ارواح کو حادث مانا جاوے۔ دوم یہ کہ مادہ و ارواح
کو بھی خدا کے ساتھ ازلی مانا جاوے۔ پہلی صورت
میں جبکہ مادہ و ارواح حادث یعنی پیدا شدہ مان لئے
تو قبل سے مادہ و ارواح کی پیدائش تک خدا محض
اکیلا ہستی غیر سے بیکار اور معطل ماننا ہی پڑیگا اور
تب تک کسی بھی دنیا کی ہستی نہیں تھی۔ اس لئے دنیا
کو نوع سے قدیم ماننے کا عقیدہ غلط ہے۔ جیسا کہ
میں اوپر ثابت کر چکا ہوں۔ دوسری صورت میں اگر
بفرض محال مادہ و ارواح کو ازلی بھی فرض کر لیا جاوے
تو بھی دنیا کا سلسلہ پرواہ سے ازلی نہیں ہو سکتا۔

(باقی باقی)

ایک دوست کے نام کھلی چٹھی

(مرقومہ بابو اکبر خان صاحب پوسٹ ماسٹر اٹرو ریاست کوٹہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مضمون ہذا کی دو قسطیں شائع ہو چکی ہیں۔ آج
آخری قسط درج ہے جس میں نامہ نگار صاحب نے
مس بڈلف صاحبہ مؤلفہ ٹریکٹ "وہ نبی" کا جواب
دیا ہے۔ مس صاحبہ کی عبارت "قولہا" سے اور
مجیب کی "اقول" سے شروع ہو گی۔ (مدیر)

جواب ٹریکٹ "وہ نبی" از مس ایم بڈلف صاحبہ

قولہا:- وہ اسرائیلی ہیں۔ ... جسم کے رو سے
مسیح بھی اُن ہی میں سے ہوا۔ رومیوں ۹/۵
یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابراہام۔ متی ۱/۱
میں داؤد کی اصل ہوں۔ مکاشفہ ۲۲/۱۶

اقول:- سید و مولا عیسیٰ علیہ السلام کیا فرماتے ہیں۔
پس جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا
بیٹا کیونکر ٹھیرا۔ پر کوئی اُس کے جواب میں ایک بات
نہ بول سکا۔ (متی ۲۲/۴۵)

یہودی تو لاجواب ہو گئے۔ اب مسیحی بتلائیں اور جواب
دیں۔ یسوع نے انہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں
پیشتر اُس کے کہ ابرہام ہو میں ہوں۔ (یوحنا ۸/۵۸)
بولو کس کو سچا سمجھیں۔ مسیح علیہ السلام کو یا کلام
میں پیوند لگانے والے کو۔

قولہا:- تیری مانند (موسیٰ کی مانند) استثنا ۱۸/۱۵
الف۔ موسیٰ تو روئے زمین کے سب آدمیوں سے
زیادہ حلیم تھا۔ (گنتی ۱۲/۳)

اقول:- الف۔ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سارے
شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو ہر ایک
شہر میں حرم کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ (استثنا ۲/۳۴)
(ب) خداوند ہمارے خدا نے باسان کے بادشاہ
عوج کو بھی اُس کی ساری قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا
اور ہم نے انہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی باقی
نہ رہا۔ (استثنا ۳/۳)
(ج) اور ہم نے اُن کو یعنی اُن کے مردوں اور عورتوں
اور لڑکوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا۔ (استثنا ۳/۶)
(د) لیکن سارے مویشی اور شہروں کا مال و اسباب
ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا۔ (استثنا ۳/۷)
خوب کیا نہ مردوں کو چھوڑا نہ عورتوں کو۔ نہ بچوں کو
چھوڑا نہ بڈھوں کو۔ نہ لڑکیوں کو چھوڑا نہ لڑکوں کو
سب کو حرم (قتل) کیا۔ دیکھی حلیمیت۔ اب بتلاؤ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام نے کتنے شہروں کی آبادی کو حرم کیا۔
تا ما ثلت قائم ہو جاوے۔ کیونکہ یسوع نے کہا ....
میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ (متی ۱۱/۲۹)

قولہا:- خداوند نے کہا ...... میرا خادم موسیٰ
...... میرے سارے خاندان میں امانت دار
ہے۔ (گنتی ۱۲/۷)
یسوع اپنے مقرر کرنے والے کے حق میں دیانتدار
تھا۔ جس طرح موسیٰ اُس کے گھر میں تھا۔
(عبرانیوں ۳/۲)

اقول:- یاد رکھئے صفت دیانتداری کل انبیاء علیہم
السلام کے ساتھ خاص ہے۔ کوئی نبی بد دیانت نہیں
ہوا۔ بد دیانتی جیسی بُری شے ہے۔ بددیانت انسان

کوئی اقتباد نہیں کرتا۔ پھر انبیاء علیہم السلام میں یہ جب کیسے ہو سکتا تھا تو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ خصوصیت کیا ہوئی۔ جب تک یہ ثابت نہ کیا جاوے کہ ان ہر دو کے سوا باقی کُل انبیاء بددیانت تھے اور یہ علماء مسیح کے قابو کے باہر بات ہے۔

قولہا:۔ اُس وقت میں موسیٰ تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑا ہوا تھا کہ خداوند کا کلام تم پہ ظاہر کروں۔ (استثنا $\frac{5}{5}$)

خدا ایک ہے اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔ (تیمتھیس $\frac{5}{2}$)

اقول:۔ بے شک خدا ایک ہے۔ وحدہٗ لاشریک اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام انسان تھے اور نبی موسیٰ علیہ السلام کی مانند۔ ہمارا اس پر پختہ ایمان ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ خدا ایک ہے اور عیسیٰ علیہ السلام اُس کے برگزیدہ نبی۔ پر محترمہ کیا آپ بھی ہمارے ساتھ اس گواہی میں شامل ہونگی۔ خدا ایسا ہی کرے۔

اس صفت میں بھی کُل انبیاء برابر ہیں سب ہی خدا اور انسان کے درمیان ہیں اور سب ہی خدا کا کلام سناتے رہے ہیں۔ خصوصیت کوئی نہیں۔

قولہا:۔ اُس نے خطا کاروں کی شفاعت کی۔ (یسعیاہ $\frac{53}{12}$)

یسوع نے کہا اے باپ ان کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ (لوقا $\frac{23}{24}$)

اقول:۔ یہ بھی کوئی خاص صفت نہیں۔ کُل انبیاء شفاعت کرتے رہے ہیں۔ اں شفاعت کا قبول کرنا نہ کرنا خدا کے اختیار میں ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے اختیار میں نہیں۔ دیکھو موسیٰ علیہ السلام نے شفاعت کی ۴ "اے باپ ان کو معاف کر دے" قبول نہ ہوئی۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد رومیوں نے بنی اسرائیل پر حملہ کرکے اُن کو برباد کر دیا۔ بنی اسرائیل کے دس فرقے ایسے مٹے کہ ان کا نام و نشان ہی نہ رہا۔ باقی دو فرقے آوارہ ہر گروہ پڑے پھرتے ہیں۔ کیوں کیسی شفاعت کی۔ موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی شفاعت کا فرق بھی دیکھو تو۔ پھر مثیل موسیٰ علیہ السلام کیسے ہوئے۔

قولہا:۔ مسیح نے ہمیں مول لے کے شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ کیونکہ لکھا ہے:۔ "جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے"۔ (گلتیوں $\frac{3}{13}$)

یہ آپ کا اعتقاد ہے ہمیں سروکار نہیں۔

اقول:۔ موسیٰ علیہ السلام نے شریعت کی لعنت لوگوں کے گلے میں ڈالی۔ عیسیٰ علیہ السلام نے شریعت کی لعنت سے لوگوں کو چھڑایا۔ بھاری اختلاف ہے۔

موسیٰ علیہ السلام کاٹھ پر لٹک کر لعنتی نہ بنے۔ عیسیٰ علیہ السلام کاٹھ پر لٹک کر بقول مسیحاں لعنتی بنے۔ مماثلت کہاں رہی۔

قولہا:۔ میں اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالونگا (استثنا $\frac{18}{18}$)

یسوع نے کہا میں نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا الخ (یوحنا $\frac{12}{49 \cdot 50}$)

جو کوئی میری اُن باتوں کو جن کو وہ میرا نام لیکر کہیگا۔ نہ سُنے تو میں اُن کا حساب اُس سے لونگا (استثنا $\frac{18}{19}$)

اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے (یوحنا $\frac{12}{47 \cdot 48}$)

اقول:۔ یہ باتیں بھی موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ خاص نہیں۔ کُل انبیاء علیہم السلام کے ساتھ عام ہیں۔ کوئی نبی اپنی طرف سے نہ کچھ کہہ سکتا ہے نہ کر سکتا ہے وہ ہی کہتے اور کرتے ہیں جس کا ان کو حکم ملتا ہے۔ اس میں محترمہ ملانی صاحبہ نے کیا مماثلت پیدا کی۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

اور ہمارا یہ نبی اپنی دل کی خواہش سے کچھ نہیں بولتا بلکہ وہ ہی کہتا ہے جس کا اُس کو حکم دیا جاتا ہے۔

اس زمانے کے بد اور حرام کار لوگ نشان ڈھونڈتے ہیں پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان نہیں دکھایا نہ جائیگا۔ (متی $\frac{12}{39}$)

محترم دوست! یہ ہے کل مماثلت عیسیٰ علیہ السلام کی یونس علیہ السلام کے ساتھ نہ کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جیکی محترمہ ملانی صاحبہ کوشش کر رہی ہیں۔

اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے۔ (یوحنا $\frac{12}{47}$)

وما علینا الا البلاغ

اہلحدیث اس عنوان کے ماتحت ایک مفصل مضمون $\frac{1}{29}$ ۲۷ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کی بابت یہ اعلان بھی ہوا تھا کہ اس کو اشاعت فنڈ کی طرف سے شائع کیا جائیگا۔ اشاعت فنڈ کے حامی توجہ کر کے اس کو قوت پہنچائیں تو بہت سا کام ہو سکتا ہے۔

دیوبندیہ و بریلویہ رویہ

(مرقومہ مولوی عبد الکریم صاحب جتوئی نوہری)

شوق دیدار و فکر سر بھی ہے
اب ادھر بھی ہے دل ادھر بھی ہے

ملک ہندوستان میں حنفی مذہب دو گروہوں میں منقسم ہے ایک گروہ رضائیہ حنفیہ بریلویہ کا ہے۔ دوسرا گروہ دیوبندیہ فرقہ ہے۔ جن کا دستور العمل والعقائد فقہ حنفیہ ہے۔ لیکن بریلویہ گروہ نے دیوبندیہ کو وہابیت کے داغ سے داغی کر رکھا ہے۔ اور وہ اس دھبے و الزام کو اٹھانے کی کوشش میں ایڑی چوٹی تک کا زور لگا رہے ہیں۔ مگر اسکے دھبے اور چھائیاں ابھی تک مٹے نہیں۔ اس داغ کو دور کرنے کے لئے دیوبندی حضرات نے تقلید کا نوایجاد صابون بہت استعمال کیا۔ مگر وہ دھبہ اُڑ جانے کی بجائے جم ہو گیا۔

ہر ایک وعظ اور لٹریچر میں یہی پیش کرتے ہیں کہ ہم مقلد ہیں وہابی اور غیر مقلد نہیں۔ اسی صفائی کے سلسلہ میں اپنا تعصب مذہبی اور تشدد کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ موحدین نجد اور اہل حدیثان ہند پر اظہار خفگی بھی فرماتے ہیں۔

جماعت دیوبندیہ نے وہابیت کی بنیاد ترک تقلید سمجھ رکھی ہے اسی واسطے غیر مقلدوں کی زبردست تردید کرکے بریلویہ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہم مقلد ہیں مگر وہ ہرگز اس شور و غوغا کو نہیں سنتے بڑا بر وہابی کہتے چلے جاتے ہیں دیوبندیہ اپنے مقلد ہونے کی صفائی کے ثبوت میں

---

۴ اور خدا نے رحم کرکے بنی اسرائیل کا قصور معاف کر دیا وہ بطور معہ لے … آیا ہو … عیسیٰ علیہ السلام نے شفاعت کی۔

بیان کیا گیا ہے کہ غیر مقلدین ہند اس طائفہ کے پیرو ہیں جو اپنے فہم و عرب دیو کی تو حنبلی ہونے کا کرتے ہیں لیکن عمل بدما آہ ان کا ہرگز جملہ مسائل میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر نہیں ہے بلکہ وہ بھی اپنے فہم کے مطابق جس حدیث کو مخالف فقہ حنابلہ خیال کرتے ہیں اس کی وجہ سے فقہ کو چھوڑ دیتے ہیں اس جگہ دیوبندیہ نے بریلویہ کو یہ یقین دلایا ہے کہ ہم امام اعظم کے قول کو ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں۔

بعض دفعہ دیوبندیوں کے جلسوں میں سنا ہے کہ اگر کسی نے خیر القرون کا نقشہ دیکھنا ہو تو اس اکابر جماعت دیوبندیہ میں دیکھ لے۔

اہلحدیث: بیشک ہم اہل حدیث ان کو نمونہ سلف جیسے ہیں لیکن سلف میں تقلید کا ثبوت نہیں ملتا۔ بس یہ امتیاز اٹھ جائے تو واقعی نمونہ سلف ہیں۔

تبرا اور شان علی مرتضیٰ

(از مولوی نذیر احمد صاحب اعظمی مقیم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

نامہ نگار اپنی تحریر کے ذمہ دار ہیں (مدیر)

میرے پاس بمبئی سے ایک صاحب نے شیعوں کے اخبار "اسد" مجریہ ۱۹۔ اپریل ۱۹۳۹ء کا ایک کٹنگ بھیجا ہے جس میں کسی نامعلوم "مؤرخ اور منصف مزاج" صاحب نے "مدح صحابہ اور تبرے کی فیصلہ کن بحث" لکھی ہے۔ اور بزعم خود سنیوں اور انگریزوں کی مستند کتابوں سے چند واقعات درج کر کے اس پیچیدہ سوال کا تصفیہ کرانا چاہا ہے۔ ناظرین اس الجھن میں نہ پڑیں کہ اس شیعہ "مؤرخ اور منصف مزاج" نے اپنا نام و نشان ظاہر کرنے سے کیوں گریز کیا ہے۔ اس لئے کہ شیعیت کا تو اصول ہے۔ التقیۃ دینی و دین آبائی ..... تقیہ ہمارا اور ہمارے بزرگوں کا مذہب ہے؛ پس یہ "پردہ نشینی بھی" دراصل تقیہ پر عمل ہے۔

ہمارے شیعی دوست نے بڑی سادگی سے سنیوں کے ساتھ ساتھ انگریزوں کی "مستند" کتابوں کے حوالے بھی نقل کرنے کی کوشش کی۔ گویا آپ کے خیال میں انگریز فریقین کا "مانا ہوا ثالث" ہے۔ حالانکہ ہمارے نزدیک انگریز نہ تو کوئی غیر جانب دار محقق کی حیثیت رکھتا ہے اور نہ کسی غیر متعصب اسعداد مورخ کی۔ ہم تو اس کو آپ سے بھی زیادہ اجنبی سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ آپ کے نزدیک تو شاید حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہی وہ شخص ہے جو ناراضگی کی بنیاد حق خلافت اور باغ فدک اور اس کے متعلقات ہی ہوں۔ لیکن وہاں تو عمر رضہ کی بدولت سارا قصر مسیحیت ہی پامال ہو چکا ہے۔ حضرت عمر رضہ کے جرنیل اعظم خالد سیف اللہ کی شمشیر خارا شگاف نے پوری عیسائیت کے پرخچے اڑا دیئے ہیں تو بھلا یہ کب ممکن ہے کہ عیسائی ممالک بھول جائیں۔ جس مرد مجاہد کے دور حکومت میں اسلام کے بڑھتے ہوئے سیلاب کی تاب نہ لا کر اور قلب مسیحیت میں چبھتے ہوئے تیر کے درد و ٹیس سے بےچین ہو کر اگر کسی "انگریز نقاد" نے یہ لکھ دیا کہ "(عمر) نے اسلام میں روحانیت کی بجائے قتل و غارت، خونریزی و ملک گیری فوج کشی اور لوٹ مار کی رسمیں ایجاد کیں" تو کونسی غیر متوقع اور تعجب خیز بات کہی؟ اس کے سوا اور ان سے امید ہی کیا ہو سکتی تھی؟

ذرا سوچو تو سہی کہ جس شیر اسلام کے دس سالہ عہد خلافت میں شاید ایک دن بھی ایسا نہ گذرا ہو جس میں پرستاران صلیب کے ٹڈی دل فوجوں کا مقابلہ سرفروشان توحید سے نہ ہوا ہو تو بھلا انگریز اس پر تنقید نہ کرے گا تو کیا جناب علی کو زیر بحث لائیگا؟ جن کے چار سالہ دور امارت میں بجز اسلام کے نام لیواؤں کے خون خرابے کے کسی کافر کا بال تک بھی بیکا نہ ہوا۔

سچ تو یہ ہے کہ تاریخ اسلام کا یہ اہم باب جناب علی رضہ ہی کی خلافت سے وابستہ ہے کہ مسلمانوں کے محاذ جنگ کا رخ دنیائے کفر سے ہٹ کر خود مسلمانوں کی طرف ہو گیا۔ یہی کفر و عدو کو جتنا بھی کوسے تھوڑا اور علی رضہ کو جتنا بھی سراہے کم ہے۔

شیعہ دوستو! حقیقت بہرحال حقیقت ہے۔ خواہ وہ کتنی ہی تلخ ہو۔

اس کے علاوہ سنیوں کی کتابوں سے جو واقعات درج کئے گئے ہیں۔ ان کے متعلق اگر حقیقت حال کا اظہار کرتے ہوئے میں یہ کہوں کہ حوالے غلط دیئے گئے ہیں۔ عبارتوں کے مضمون کو متکلم کے منشا کے خلاف توڑ مروڑ کر بالکل مسخ کر دیا گیا ہے تو ممکن ہے ہمارے شیعی "مؤرخ اور منصف مزاج" دوست کی تشفی نہ ہو اس لئے تھوڑی دیر کے لئے میں ان کذبات و محرفات کو تسلیم کرتے ہوئے شیعوں کی مسلم، مستند اور بالکل معتبر کتابوں کے حوالوں کو سامنے رکھ کر با انصاف اور خوددار شیعوں سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس وادیٔ پرخطر میں ذرا سنبھل کر قدم رکھیں اور آنکھیں کھول کر دیکھیں کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ پرائے شگون میں اپنی ناک کٹ رہی ہو؟

اے چشم اشک بار ذرا دیکھ تو سہی
جو ویرانہ ہو رہا ہے وہ تیرا ہی گھر نہ ہو

سنئے! ایک طرف تو جناب علی کی شجاعت و فضیلت کی داستانیں ہمیں یوں سنائی جاتی ہیں کہ میدان بدر میں اترے تو ایک ہی وار میں مقابل کا سرتن سے جدا کر دیا۔ کارزار احد میں (بقول شیعہ) جب سب رسالت مآب کو یکہ و تنہا چھوڑ کر ادھر ادھر جا چھپے تو یہ شیر خدا دشمنوں کی صفوں پر برس رہا تھا۔ غزوۂ حنین میں (بقول شیعہ) جب اصحاب خاص بھی رسالت پناہ کو دشمنوں کے نرغوں میں گھرا ہوا دیکھ کر سراسیمگی کی حالت میں اپنی اپنی جانیں لے کر بھاگے تو یہی حیدر کرار تھے جو اپنی جان ہتھیلی پر لئے ہوئے کشتوں کے پشتے لگا رہے تھے۔

ہاں ہاں خیبر کی مہم جب بڑے بڑے جانبازوں سے بھی سر نہ ہو سکی تو مرحب جیسے سرکش یہودی کے سر کو خود (کی ٹوپی) سمیت ککڑی کی طرح چیر کر دو ٹکڑے کر دینے والے صاحب ذوالفقار ہی تو تھے۔ قلعۂ ناعم کے آہنی پھاٹک کو قوت بازو کے ایک ہی جھٹکے میں تنکے کی طرح

سا ذکر بیٹھے ہوتے جیسے کر رہی تو تھے!
یہی نہیں بلکہ ہم سے کہا جاتا ہے کہ جناب علی تمام پیغمبروں سے بھی افضل ہیں۔ چنانچہ شیعوں کی معتبر کتاب بحار الانوار صفحہ ۳۰۴ ج ۷ میں ہے کہ جناب علی سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب انبیاء سے افضل ہیں "اس پر اجماع ہے کہ علی علیہ السلام سوائے پیغمبر اسلام کے تمام انبیاء پر افضل ہیں"
(موعظہ مباہلہ صفحہ ۱۷)

"مجموعہ صفات انبیاء سلف کی علی کی ذات معلیٰ میں جمع ہونے کے سبب علی تمام انبیاء سلف پر افضل ہیں" (موعظہ مباہلہ صفحہ ۱۷)

ان مذکورہ بالا حوالوں میں تو صرف اسی قدر بیان ہے کہ حضرت علی پیغمبر اسلام علیہ السلام کے علاوہ تمام انبیاء سے افضل ہیں مگر اس کتاب کے صفحہ ۲۴ و ۲۵ میں حضرت علی کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی فضیلت دی گئی ہے چنانچہ لکھا ہے :-

العلم عشرۃ اجزاء لعلی تسعۃ اجزاء وللناس عشر الباقی واعلمھم بہ کذا فی ینابیع المودۃ (صفحہ ۱۳) یعنی دنیا میں علم دس حصوں میں تقسیم ہوا ہے جس میں نو حصے تو علی کو دیئے گئے اور باقی دسواں حصہ تمام لوگوں میں تقسیم ہوا۔ اور اس دسویں حصے میں سے بھی علی کو سب سے زیادہ ملا اس لئے وہ سب سے بڑھ کر عالم ہیں۔
(موعظہ مباہلہ صفحہ ۲۴ و ۲۵)

کیا اس کا صاف نتیجہ یہ نہیں کہ جناب علی خود پیغمبر اسلام علیہ السلام سے بھی بڑھ کر عالم تھے۔

حضرات! جناب علی کی فضیلت تمام انبیاء یہاں تک کہ خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ہو، تو کوئی تعجب نہیں کہ بہرحال یہ سب مخلوق ہیں جناب علی تو بقول غالی شیعہ خدائی کے درجہ تک پہنچ چکے تھے چنانچہ ارشاد ہے ؎

فضائل میں علی کے یہ بلندی سب سے بڑھ کر ہے
زمانہ مبتلائے شک ہو اور اپنا خدا جانے
نہ افشا ہوا یہ شافعی پر بھی دم آخر
علی کو اپنا رب سمجھے کہ حق کو کبریا جانے

(اخبار شیعہ لاہور صفحہ ۳۵ ۱۹۳۹ء)
یعنی حضرت علی کی فضیلت کا یہ ثبوت کافی ہے کہ لوگوں کو گمان ہوا ہے کہ علی خدا تھے۔ یہاں تک کہ امام شافعی رح کو وفات کے وقت بھی یہ معلوم ہو سکا کہ ان کا رب علی ہے یا اللہ (معاذ اللہ) ابھی تو علماء کی حسنائی میں شک ہی تھا۔ مگر دوسری جگہ ان کو مخاطب کر کے صاف صاف کہہ دیا گیا ؎

فرماں گذار حکم تو باشد قمر بہ چرخ
بر عرش و کرسی قلم و لوح آمری
(کشف الغمہ صفحہ ۲۱ مطبوعہ ایران)

یعنی اے جناب علی آسمان پر چاند آپ کا فرمانبردار ہے عرش، کرسی، قلم اور لوح محفوظ سب پر آپ کی حکومت ہے۔

آپ نے دیکھ لیا کہ ایک طرف تو جناب علی کی بہادری، انبیاء علیہم السلام پر برتری، زمین و زمان، کون و مکاں کی حکومت و آمری کا یہ نقشہ ہے اور دوسری جانب کمزوری و بے بسی کا یہ عالم ہے کہ

(۱) جس نے رسول کی میت چھوڑ دی اور کفن دفن میں شرکت نہ کی اور تین دن کے بعد واپس پلٹا۔ (۲) جس کو خلافت کے قابل جناب عائشہ تصور نہیں کرتی تھیں۔ (۳) جس کی خلافت کے بارے میں حضرت عمر کہتے تھے کہ اس کی خلافت اضطراری طور پر عالم وجود میں آگئی لیکن خدا نے اسکے شر سے بچایا۔ (۴) جس نے پیغمبر کی اکلوتی پیاری بیٹی سے ان کا حق (فدک) چھین لیا۔ (۵) جس نے علی کی خلافت پر غاصبانہ قبضہ کیا"

کبھی اس کی شان میں کوئی بے ادبی نہیں کی بلکہ خود ان کی اور ان کے بعد کے دونوں خلفاء کی شان میں فرمایا کہ انہ بایعنی القوم الذین بایعوا ابابکر و عمر و عثمان علی ما بایعوھم علیہ و انما شوری للمھاجرین والانصار فان اجتمعوا علی رجل و سموہ اماما کان ذالک رضی (نہج البلاغہ مصری صفحہ ۷ ج ۲)
یعنی مجھ سے انہیں لوگوں نے بیعت کی ہے جنہوں نے ابوبکر و عمر و عثمان سے بیعت کی تھی اور میری بیعت بھی اسی طریقے پر ہوئی ہے جس طریقے پر ان کی۔ مشورہ کا حق مہاجرین اور انصار کو ہے جس پر یہ لوگ متفق ہو کر اس کو خلیفہ اور

امام بنا لیں۔ پس اللہ کی خوشی بھی اس کیلئے ہے۔"

دیکھا آپ نے جناب علی کس صفائی سے اپنے تینوں پیش روؤں کی خلافت کو مرضی الہی کے مطابق بتا رہے ہیں۔ کیا یہ ممکن ہے کہ چند افراد کی خلافت پر غاصبانہ قبضہ ہو اور وہ خاموشی سے برداشت کر لیں۔ کیا جناب علی کی ایمانی حرارت اس کو برداشت کر سکتی تھی کہ پیغمبر اسلام کی اکلوتی پیاری بیٹی کا حق چھین لیا جائے اور خیبر شکن شوہر کی پیشانی پر بل نہ آئے۔

شیعہ دوستو! غیرت و حمیت رکھتے ہو تو دل پر ہاتھ رکھ کر بتاؤ کہ سنیوں ہی کی نہیں بلکہ خود تمہاری کتابوں میں یہ کیا لکھا ہے کہ زوّج علی ابنتہ ام کلثوم من عمر۔ حضرت علی نے اپنی بیٹی ام کلثوم کا نکاح عمر سے کر دیا (شرح شرائع للقمی) امام جعفر صادق نے ام کلثوم کے نکاح کی بابت فرمایا ذالک فرج غصبنا ہ یعنی عمر نے زبردستی علی کی بیٹی سے نکاح کیا۔ (فروع کافی جلد ۲ صفحہ ۱۴۱)
قاضی نور اللہ صاحب شوستری لکھتے ہیں:-

اگر نبی دختر بعثمان داد ولی دختر بعمر فرستاد
یعنی اگر نبیؐ نے اپنی بیٹی کا عقد عثمان سے کر دیا
تو اسی طرح حضرت علی نے بھی اپنی لڑکی کو عمر کے
نکاح میں دیدیا" (مجالس المومنین صفحہ ۸۲)

اسکے علاوہ اور بہت سے ایسے حوالے ہیں جن سے اس نکاح کا ثبوت ہوتا ہے اور خود شیعوں نے بھی اسے تسلیم کیا ہے۔ پس سوال یہ ہے کہ جناب علی نے یہ کیسے گوارا کیا کہ جگر گوشہ رسول کی بیٹی ایک ایسے شخص کے نکاح میں رہے جس نے (بقول ہمارے منصف مزاج مورخ کے) (۷) صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول خدا کی نبوت میں شک کیا۔ (۸) میدان احد میں پیغمبر اسلام کو دشمنوں میں تنہا چھوڑ کر اپنی جان پہاڑوں میں بھاگ کر بچائی۔ (۹) جس نے رسول کو مرتے وقت ہذیان کہنے والا کہا۔ (۱۰) جس نے فاطمہؓ کے گھر کو حسنین سمیت جلانے کی دھمکی دی۔ (۱۱) جس نے رسول علیہ السلام کی اکلوتی اور پیاری بیٹی پر دروازہ گرایا۔ جس سے محسن فاطمہ پیٹ میں شہید ہو گئے۔ (۱۲) جس نے خالد بن ولید کو ایک بے گناہ کے قتل کرنے پر سزا نہ دی" (باقی دیکھو صفحہ ۱۲ کالم ۲ پر)

عہ اخبار مذکور میں یہ سب الزامات مذکور ہیں۔ منہ

نزول غازی۔ افغانستان کے انقلاب کے حالات (۲۰۲) وجوہ اور اس کے نتائج۔ قیمت درعافی عہ (محصول علاوہ)

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

تتمہ جواب ۱۸۰ مندرجہ ۳۰ - جون ۱۹۳۹ء۔

(نجوم دانی کا سیکھنا) قطعاً ناجائز ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے:۔ من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبۃ من السحر۔ جس نے علم نجوم سے حصہ لیا اس نے سحر کی شاخ حاصل کی (ابو داؤد) اور ایسے رمال و منجم کے پاس جاکر دریافت کرنا بھی حرام ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے: من اتی عرافا فسأله عن شئ لم یقبل له صلوٰۃ اربعین لیلۃ (مسلم) جو شخص نجومی یا رمال سے جاکر صرف کچھ پوچھے اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی۔ دوسری روائت میں ہے جو تصدیق کرے فقد برئ من انزل علی محمد وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہوئی سے بیزار ہے۔ ایک روائت میں آیا ہے المنجم کاھن والکاھن ساحر والساحر کافر نجومی کاہن ہے اور کاہن اور ساحر کافر ہے (مشکوٰۃ) اور اس طریق سے لوگوں کو مائل کرنا حرام ہے۔ بقولہ تعالیٰ لا تأکلوا اموالکم بینکم بالباطل۔ واللہ اعلم۔

س ۱۹۲} قرآن شریف کو پڑھ کر میت کو بخشنا جائز ہے یا نہیں؟ (ایک خریدار اہلحدیث)

ج ۱۹۲} قرآن شریف پڑھ کر ثواب میت کو بخشا جائے تو جائز ہے۔

س ۱۹۳} عنایت اللہ مشرقی کی تعلیم اچھی ہے یا نہیں؟ وہ مسلمانوں کا خیرخواہ ہے یا نہیں؟ (سائل مذکور)

ج ۱۹۳} مشرقی کی تعلیم گمراہ کن ہے۔ دفتر ہذا کی طرف سے اخبار میں سلسلہ شروع ہو گیا ہے جو رسالہ کی صورت میں شائع ہوگا۔ انشاء اللہ!

س ۱۹۴} مرجیہ کس شخص کو کہتے ہیں؟ امام ابو حنیفہ ... [illegible] ہے یا نہیں؟ (سائل مذکور)

ج ۱۹۴} مرجیہ کے متعلق ... نے لکھا ہے:۔ [illegible]

مع الایمان معصیۃ کما لا ینفع مع الکفر طاعۃ کذا قال ابن الملک (لمعات)۔

مرجیہ وہ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ تمام افعال اللہ کی تقدیر سے ہیں بندوں کو ان میں کوئی اختیار نہیں۔ اسی واسطے ایمان کے ہوتے ہوئے گناہ کوئی ضرر نہیں دیتا اور کفر ہو تو طاعت کچھ مفید نہیں۔

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ یہ اعتقاد نہ رکھتے تھے۔ اس لئے وہ مرجیہ نہ تھے بلکہ اہلسنت تھے۔ واللہ اعلم

س ۱۹۵} حضرت پیر جیلانی قدس سرہ حنبلی مذہب کے تھے یا کیا؟ (سائل مذکور)

ج ۱۹۵} پیر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ مقلد نہ تھے انکو مقلد کہنا ان کی توہین ہے۔ کیونکہ تقلید کرنا جاہل کا کام ہے۔

س ۱۹۶} مشرک کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟ (ابو الخیر فیض محمد علی گوہر آباد)

ج ۱۹۶} مشرک دو قسم کے ہیں۔ ایک منکر قرآن جیسے ہندو وغیرہ۔ دوم کلمہ گو قبور پرست۔ پہلا مشرک تو نماز کیوں پڑھے اور پڑھائے۔ دوسری قسم کے مشرک کو بالارادہ امام بنانا جائز نہیں۔ اتفاقیہ نماز پڑھا رہا ہو تو بہ نیت وارکعوا مع الراکعین مل جانا جائز ہے۔

ص اور کبھی کوئی شورش برپا نہیں کی۔ یا مظالم کی ان داستانوں کو صحیح سمجھ کر صرف صحابہ ہی کو نہیں بلکہ خود جناب علی کی شان کو بھی اپنے مرکز پر لائیے۔ اس لئے کہ جناب علی جیسی شخصیت کا بھی انکار و مداخلت کے ان منکرات پر خاموش رہ جانا، یقیناً ان کی شان کو بٹہ لگائیگا۔ پس یقین جانئے اگر آپ نے ان واقعات کے ماتحت صحابہ پر تبرا پڑھنے کی کوشش کی تو جناب علی کی ذات گرامی بھی ہرگز محفوظ نہ رہے گی۔ وہ بھی اس لپیٹ میں آئیں گے۔ خواہ آپ زبان سے ان کا نام لیں یا نہ لیں ؎

مشکل بہت پڑیگی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ دیکھئے گا ذرا دیکھ بھال کر

بقیہ ... (اہلحدیث)

بقیہ مضمون از صفحہ ۴

کیا تمہاری ایمانی غیرت یہ گوارا کرسکتی ہے کہ جوقت دنیا میں یہ بے پناہ مظالم ڈھائے جا رہے تھے اس آسمان کے نیچے جناب علی جیسا حیدر کرار بھی موجود تھا؟ اگر تھا تو پھر بدر و احد، حنین و خیبر جیسے معرکوں کو سر کرنے والی ذوالفقار کیوں حرکت میں نہ آئی؟ صفوں کی صفوں کو پلٹ دینے والے شیر خدا نے اپنی بچی کو ان کے نکاح میں دینے کی بجائے ان کی تکا بوٹی کیوں نہ کر ڈالی۔

حضرت ابوبکر تو منکرین زکوٰۃ کی سرکوبی کے لئے تمام ساتھیوں کی مخالفت کے باوجودیکہ تنہا تلوار ہاتھ میں لیکر اعلان جنگ کردیں اور پکار کر کہہ دیں کہ مسلمانو! تم میں سے اگر ایک شخص بھی میرا ساتھ نہ دے تو نہ سہی۔ بخدا میں اکیلا ان سے لڑونگا اور اسوقت تک لڑونگا جب تک کہ زکوٰۃ کی وہ پوری مقدار یہ ادا نہ کردیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ادا کی جاتی تھی۔ مگر وہ علی جو شجاعت و پامردی کا مجسمہ ہیں جو انبیاء سے بھی افضل ہیں۔ جن میں الوہیت بھی حلول کئے ہوئے ہے ایک ایسے شخص کا مقابلہ تو کجا؟ اس کی مخالفت میں ایک لفظ بول بھی نہ سکے۔

پس ان حقائق کے پیش نظر اب ان دو باتوں کے علاوہ کوئی تیسری راہ نہیں کہ یا تو ان الزامات و مظالم کی داستان کو غلط کہا جائے جن کو بیان کر کر کے نالہ و شیون کا شور برپا کیا جاتا ہے۔ یا اگر یہ تمام باتیں سچ ہیں اور جناب علی کی خاموش نگاہوں کے سامنے یہ سب کچھ ہوتا رہا، تو پھر جناب علی کی شجاعت و بہادری، افضیلت و برتری کے وہ تمام افسانے فرضی ماننے پڑینگے جن کا ڈھنڈورا شیعہ مجتہدین پیٹتے پھرتے ہیں۔

اب آپ کا ایمان جس کی اجازت دے وہ راہ اختیار کیجئے یعنی یا تو جناب علی کی شجاعت و عظمت، بزرگی و برتری کی راہ اختیار کرکے انکی شان کو اونچا کیجئے اور اصحاب رسول کو ان تمام فرضی مظالم سے بری جان کر ان کے ساتھ حسن ظنی رکھکر صلح و اطمینان سے زندگی گذاریئے جس طرح جناب علی اپنی خلافت سے پہلے تقریباً ۲۴ سال تک امن و سکون کے ساتھ خوشی خوشی ان کے ساتھ رہے

[illegible] (۷۰۳)

ahmadimuslim.de

متفرقات

معاونین توجہ فرمائیں | اخبار اہلحدیث کی توسیع اشاعت کے لئے ناظرین و معاونین حضرات کی خدمت میں بارہا اپیل کی گئی ہے کہ اخبار کی زندگی خریداروں پر منحصر ہوتی ہے ۔ اگر خریداری میں اضافہ ہوتا رہے تو اخباری اخراجات بھی بخوبی ادا ہوتے رہتے ہیں ۔ اسلئے شیدایان تبلیغ توحید و سنت کو اہلحدیث کی توسیع اشاعت میں کما حقہ کوشش کرکے اپنی تبلیغی ہمدردی کا ثبوت دینا چاہئے ۔ سال بھر میں دو چار نئے خریدار بنا دینے کوئی اہم امر نہیں ہے ۔

لہذا جملہ بہی خواہان کو چاہئے کہ موجودہ حالت کا احساس کرتے ہوئے اخبار کی اشاعت کو بڑھائیں ۔ جس کی آسان صورت صرف یہی ہے کہ ہر بہی خواہ بلکہ ہر خریدار ایک ایک نیا خریدار بنائے ۔

شکریہ | ماہ جون میں مولوی عبداللہ صاحب ثانی اور ایس ۔ ڈی بھائی میاں صاحب رنگونی نے ایک ایک نیا خریدار بنا کر ان کی قیمت وصول کرکے دفتر میں بھجوا دی جزاھما اللہ احسن الجزاء ۔

وی پی بھیجے گئے | ماہ جون میں جن خریداروں کی قیمت اخبار ختم تھی ان کو اہلحدیث ۲۶ ۔ مئی سنہ ۳۹ء میں اطلاع دی گئی تھی ۔ ایک ماہ سے زائد عرصہ انتظار کرنے کے بعد مندرجہ ذیل خریداروں کے نام اہلحدیث بذریعہ وی پی بھیجا گیا ہے ۔ کیونکہ ان حضرات کی طرف سے ۳۰ ۔ جون تک قیمت اخبار وصول نہیں ہوئی تھی نہ ہی انکار وغیرہ کی اطلاع ملی ۔ اب اگر یہ حضرات وی پی وصول کرنے کی بجائے کسی وجہ سے واپس کر دیں تو اس سے بڑھ کر دفتر کو نقصان پہنچانے کی اور کونسی صورت ہو سکتی ہے ۔ پھر انکی تلافی کے لئے ان کو اخبار جاری رکھنے کے لئے قیمت اخبار کے علاوہ مزید پانچ آنہ خرچہ وی پی بھی بذریعہ منی آرڈر بھیجنا چاہئے ۔

۱۴۱ ۔ [illegible] ۔ ۱۹۶۵ [illegible]

۹۳۰۵ ۔ [illegible] ۔ ۹۳۴۹ [illegible]
۹۴۹۳ ۔ [illegible] ۔ ۹۹۵۹ ۔ ۱۰۲۰۶
۱۰۴۲۹ ۔ ۱۰۹۲۸ ۔ [illegible] ۔ ۱۰۹۴۹
۱۰۹۵۲ ۔ ۱۰۹۶۱ ۔ ۱۱۱۸۶ ۔ ۱۱۳۱۴
۱۱۳۸۹ ۔ ۱۲۱۸۶ ۔ ۱۲۱۹۶ ۔ ۱۲۲۴۴
۱۲۳۷۵ ۔ ۱۲۳۸۸ ۔ ۱۲۳۹۸ ۔ ۱۲۳۹۷
۱۲۴۷ ۔

جدید تالیف مفید

امت مرزائیہ کے ساتھ ہر طرح سے گفتگو ہوئی ۔ قرآن سے ، حدیث سے ، خود الہامات مرزا سے ۔ یہ سب طریق مفید ہوئے ۔ مگر یہ تیسرا سلسلہ جدید ہے جس کا نام ہے

مکالمہ احمدیہ

اس میں ان کے باہمی اختلافی مضامین پر دونوں جماعتوں کی تحریریں انہی کے الفاظ میں دکھائی گئی ہیں ۔ اس کا پہلا نمبر چھپ گیا ہے ۔ گذشتہ سنین میں ان دونو گروہوں (قادیانی اور لاہوری) میں تحریک ہوئی تھی کہ اپنا اختلاف رفع کرنے کو فیصلہ کن مناظرہ کریں ۔ یہ تجویز کیسی آسان اور خوشگوار تھی مگر فریقین کی مصلحت سے یہ تجویز خود ایک طویل بحث بن گئی ۔ اس پر فریقین کے جو لمبے لمبے مضامین نکلے وہ بہت ہی دلفریب ہیں ۔ اس کے بعد دوسرے نمبر کے مضامین بھی شائع ہونگے ۔ قیمت نمبر اول پانچ آنہ

نوٹ | ایک نسخہ طلب کرنے کیلئے ۶ ۔ کے ٹکٹ بھیجکر بذریعہ پیڈ پیکٹ منگالیں ۔ تین نسخوں سے کم وی پی نہیں بھیجا جاتا ۔
پتہ :۔ منیجر دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

مفلس خانہ | خاکسار غریب طالب علم ہے ۔ اخبار اہلحدیث کا شائق ہے ۔ قیمت نقد ارسال نہیں کر سکتا کوئی صاحب خیر فی سبیل اللہ میرے نام ایک سال کیلئے اخبار اہلحدیث جاری کرا دیں ۔ محمد یونس متعلم مدرسہ دار الاسلام محلہ قاضیاں بٹالہ ضلع گورداسپور

خوشخبری | ہمارے متعلقین بالجبر میں جس تنسیخ کا فیصلہ [illegible] اہلحدیثان ہوا تھا اس کی اپیل [illegible] کی حنفی جماعت نے کی تھی ۲۲ جون کو [illegible] کی کونسل سے خارج کر دی گئی ہے اور [illegible] اہلحدیثان ماتحت عدالت کے فیصلہ کو بحال رکھا گیا ہے ۔ خدا کا شکر ہے یہ ناظرین کی دعاؤں کا اثر ہے جماعت رتلام ان کا شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے بہ دعاؤں سے یاد رکھا اور ہر طرح کوشش فرما کر رہنمائی فرمائی ۔

تصحیح | اخبار اہلحدیث ۱۴ ۔ اپریل سنہ ۳۹ء صفحہ ۱۲ سطر ۱۲ پر ہمارے مقدمہ کی بابت یہ چھپا ہے کہ ۔

" ہم ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مالی امداد کی ہے "

یہ غلط چھپا ہے ۔ آج تک ہم کو کسی جگہ سے مالی امداد نہیں ملی ہے ۔ البتہ قانونی تحریری راہ نمائی جن جن مخلصین جماعت نے امداد فرمائی ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔

(عبدالغنی اینڈ برادرس ناظم انجمن اہل حدیث رتلام)

توجہ فرمائیے | دفتر اہلحدیث کے ماتحت اشاعت فنڈ اور غریب فنڈ عرصہ سے قائم ہیں ۔ جن کی آمد و خرچ کا حساب اہلحدیث میں بھی شائع ہوتا رہتا ہے ۔ اصحاب خیر اور دیگر حضرات کو جہاں تک ممکن ہو سکے ان کی مالی امداد کرنی چاہئے ۔

مضامین آمدہ | ملک ہدایت اللہ صاحب سوہدروی ۔ پنڈت آتمانند صاحب ۔ محمد عبدالتواب صاحب ۔ ابو محمد صاحب ۔ سلیمان داؤد بی ۔ منشی کرامت اللہ صاحب ۔ مولوی محمد داؤد صاحب قصوری ۔

حساب دوستاں | گذشتہ پرچہ میں شائع کیا گیا ہے ناظرین اس کو ایک بار ضرور ملاحظہ کرکے قیمت اخبار جلد از جلد بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں ۔ اگر خریداری سے انکار ہو تو بھی بہت جلد اطلاع دیں ۔

مہلت یا فتگان | حسب وعدہ قیمت اخبار بھیجکر جواب صاف کر دیں ۔ ورنہ [illegible] فضول ہوگی ۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

خطوط کا جواب [illegible]

ahmadimuslim.de

ملکی مطلع

امرتسر اور یورپ پر سیاہ بادل محیط ہیں

ناظرین ان دو مقاموں پر بادلوں کے محیط ہونے کی خبر پڑھ کر گھبرائیں نہیں۔ ان کا احاطہ مختلف قسم کا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

آج ۲۔ جولائی کو امرتسر میں خوب بارش ہوئی ہے اور آسمان پر بادل محیط ہیں۔ آج ہی یہ خبر بھی آئی ہے کہ یورپ پر جنگ کے بادل محیط ہو رہے ہیں۔ ہم نے کسی گذشتہ پرچہ میں لکھا تھا کہ یورپ کی خبروں میں جو آجکل تیزی نہیں ہے اس کی مثال بالکل وہی ہے کہ آندھی سے پہلے ہوا بند ہو جاتی ہے۔ آخر وہی ہوا جو ہم نے کہا تھا۔ چنانچہ اس ہفتے گرم گرم خبریں آنے لگی ہیں۔ خبروں میں گرمی یہاں تک ہے کہ خطرہ ہے کہ شاید یہ پرچہ ناظرین کے ہاتھوں میں پہنچنے تک طبل جنگ پر چوٹ پڑ جائے۔

آج تک گورنمنٹ برطانیہ نے اپنی شرافت اور امن پسندی کا کافی ثبوت دیا۔ دشمنوں کے منہ میں لقمہ بھی ٹھونسا۔ گو اپنے دسترخوان سے نہیں بلکہ حلوائی کی دوکان سے دیا۔ ہم نے ابھی دنوں یہ رائے ظاہر کر دی تھی کہ جرمنی کا ڈکٹیٹر شیخ سعدی مرحوم کے فلسفہ پر عمل پیرا ہے جس کا ایک اصول ہے کہ یک راہ گیر دوم را دعویٰ وا [illegible] ایک چیز کو لے کر دوسری کا تقاضا کرتا ہوں۔ ہم نے یہ بھی ظاہر کر دیا تھا کہ دشمن کے ارادے بہت دور تک وسیع ہیں۔ [illegible] کا مطالبہ کرے گا بلکہ ۱۹۱۴ء سے ۱۹۳۹ء تک کے [illegible] ہم نے یہ بات بارہا ظاہر کی ہے کہ [illegible]

[illegible]

خود ہم یورپ کے تعین ہو یہ [illegible] ظاہر کی [illegible] وہ یا جوج ماجوج ہیں جو [illegible] معلوم ہوتی ہے کہ ہندوستان میں [illegible] ہی وہ اندھی کریں تو ان کا نہم کتنی ہی بلندی پر پہنچ جائے مگر یورپین اقوام کی چالوں کو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ ہاں یورپین قومیں آپس میں ایک دوسرے کو خوب جانتی ہیں کہ ان کے وعدے کہاں تک قابل اعتبار ہیں۔ اس ہفتے جو شورش اٹھی ہے وہ ڈینزگ کے متعلق ہے۔ ڈینزگ پولینڈ کے ماتحت ایک مشہور شہر ہے جو گذشتہ جنگ یورپ کے بعد جرمنی سے چھین کر پولینڈ کو دیا گیا تھا یہ خبر متواتر آئی ہے کہ جرمن فوج ڈینزگ پہنچ گئی ہے ادھر پولینڈ کے ساتھ حکومت برطانیہ اور فرانس کا وعدہ ہے کہ اس کے کسی علاقہ پر حملہ ہونے کی صورت میں اسکی مدد کی جائیگی۔ اس لئے اب وقت آگیا ہے کہ شیر برطانیہ اپنے تیز ناخن نکالے۔ چنانچہ ریوٹر کے الفاظ یہ ہیں کہ

> برطانیہ اور فرانس دونوں نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ پولینڈ کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو بلا تامل پورا کریںگے۔ اس لئے اگر ڈینزگ کو جرمنی کے ساتھ ملحق کرنے کی کوشش کی گئی، اور موجودہ نظام کو درہم برہم کیا گیا تو اس کے نتائج نہایت ہی خطرناک ہونگے۔

لیکن ہمارے خیال میں ابھی کچھ وقت باقی ہے کہ برطانیہ اور فرانس اپنی شرافت کا مزید ثبوت دیں۔ اگرچہ برطانیہ کے ذمہ دار وزراء اپنی تقریروں میں بول اٹھے ہیں کہ اب پانی سر سے گزر گیا ہے ہم خاموش نہیں رہ سکتے تاہم ہمارا گمان ہے کہ برطانیہ اور فرانس مصلحت بینی کو ہاتھ سے نہیں دینگے۔

حکومت برطانیہ آجکل سخت مشکلات کے گرداب میں مبتلا ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اپنی روش میں تبدیلی نہیں کرتی۔ فلسطین میں وہ اپنی پالیسی تبدیل نہیں کرتی۔ ادھر وزیرستان میں [illegible] ایک عرصہ کے ساتھ [illegible] پالیسی بہت [illegible] ہے۔ جس میں بہت کچھ اصلاح کی ضرورت ہے [illegible] سے ملاقات کر [illegible] اس کی [illegible] ظاہر نہیں ہوئی یقین کیا جاتا ہے کہ [illegible] تک عرب کے متعلق ہوگی۔ بہرحال برطانیہ اس وقت جس کشمکش میں مبتلا ہے اس سے نکلنے کے لئے بہت بڑے تدبر کی ضرورت ہے اگر اس کی تمام تر پالیسی پر ہوگی تو کامیابی ہے ورنہ خطرہ ہے ✽

امرتسر کی سڑکوں کی حالت

قابل توجہ وزیر بلدیات پنجاب

امرتسر میں مسافروں کی آمد و رفت اور تانگوں، سائیکلوں وغیرہ کی کثرت سے بازاروں میں چلنے والوں کی ناک میں دم آجاتا ہے۔ بوڑھے، بچے، عورتیں چلتے رُک جاتی ہیں۔ تانگوں کے اچانک سر پر پہنچ جانے سے بعض دفعہ نیچے آجاتے ہیں۔ ہم نے کمیٹی کو بارہا توجہ دلائی ہے کہ تانگوں اور موٹروں کی آمد و رفت کے راستے الگ الگ کر دئیے جائیں۔ مگر ابھی تک صرف ہال بازار میں اس پر عمل ہوا ہے۔

ہمارے محلہ میں جو نیا دروازہ کھلا ہے اس کی وجہ سے تانگوں اور موٹروں کی آمد و رفت بڑھ گئی ہے۔ بازار تنگ ہے۔ ہم نے کئی دفعہ اخبار میں لکھا اور ذمہ دار ممبروں سے زبانی بھی ذکر کیا مگر اثر کچھ نہیں ہوا۔ راستوں کی تعیین اگر کمیٹی کے اختیار میں نہیں ہے، تو ریزولیوشن کرنے سے اس کی اجازت مل سکتی ہے۔ اس دیر کرنے سے ہمیں گمان ہوتا ہے کہ وہ آپس کے جھگڑوں سے فارغ نہیں ہے۔ آج تک تو ہم کمیٹی کو مخاطب کرتے رہے۔ لیکن اب ہم وزیر صاحب بلدیات کو توجہ دلاتے ہیں کہ جہاں تک جلد ممکن ہوسکے آپ ہماری تکلیف کو رفع فرما کر اہل شہر کو شکریہ کا موقع دیں ✽

مسلمانوں کا دورِ جدید اور ہندوستان کا مستقبل

ایک انگریزی کتاب کا اُردو ترجمہ یعنی صدی ہا [illegible] اسلامی ہند [illegible] کا اصلی [illegible] مستقبل پہ نظر [illegible]

[illegible]

جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث کی سرگرمیاں

بریلوی گروہ علاقہ فتح گڈھ میں

۲۴-۲۵ جون ۱۹۳۹ء کو موضع گھنیئے کے بانگر میں بریلوی احناف کا جلسہ ہوا۔ جس میں جماعت اہل حدیث کے خلاف زہر اگلا گیا۔ مگر سائل کو کوئی بات پوچھنے کی قطعاً ممانعت تھی۔ چنانچہ ایک نووارد نے کچھ پوچھا تو اس کو اٹھا کر جلسے سے باہر رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد ۲۷-۲۸ جون کو فتح گڈھ چوڑیاں ضلع گورداسپور میں پہنچا۔ جس میں مولوی محمد شریف صاحب کوٹلوی پیر خود مولوی بشیر صاحب۔ مولوی محمد یوسف صاحب سیالکوٹی مع پدر خود مولوی نور الحسن صاحب۔ مولوی مسعود البزدی مولوی عبد الغفور صاحب ہزاروی۔ علی اکبر شاہ صاحب خلف پیر جماعت علی ثانی علی پوری وغیرہ شریک تھے۔ اس جلسہ میں کیا ہوا۔ اہل حدیث بزرگان کی توہین خصوصاً حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب کو تو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ اثنائے تقاریر میں بعض جوشیلے واعظوں نے یہ بڑ بھی ہانکی کہ ہمارے مقابلہ میں بغرض مناظرہ جس اہل حدیث عالم کو چاہو لے آؤ۔ اور یہ بھی کہا کہ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ کوئی اہل حدیث عالم ہمارے سامنے نہ آئے گا! جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث کی شاخ فتح گڈھ میں موجود ہے۔ اس کی طرف سے مرکز میں اطلاع دی گئی اور امرتسر سے مولوی محمد عبد اللہ صاحب ثانی، مولوی محمد عبد اللہ صاحب معمار ان کے خلاف فوراً پہنچ گئے اور تصفیہ شرائط کے لئے آدمی بھیجے گئے۔

چنانچہ شروط طے ہوئیں اور جماعت اہل حدیث مع اپنے علماء کے ان کے جلسہ گاہ پر پہنچ گئے۔ مگر بریلوی جماعت نے بہانہ تراشا کہ ہمیں فساد کا اندیشہ ہے۔ اور اس مطلب کے لئے سب انسپکٹر پولیس نے جماعت اہل حدیث کے ذمہ دار اصحاب سے کہا کہ اب مناظرہ نہ ہو، صبح کر لیں۔ چنانچہ انہوں نے منظور کر لیا۔

صبح ہوتے ہی پیغام پر پیغام بھیجے گئے۔ مگر بریلوی گروپ کی طرف سے یہی صدا آتی رہی کہ ہمیں خطرہ ہے۔ یہ بھی کہا کہ ہم مولوی عبد اللہ ثانی سے مناظرہ نہیں کریں گے مولوی ثناء اللہ صاحب کو لاؤ۔ ہماری جماعت کی طرف سے کہا گیا کہ پیر جماعت علی شاہ صاحب کو لے آؤ تو ہم حضرت مولانا کو تکلیف دیتے ہیں۔ آخر آستانہ پولیس پر جبہ سائی کی گئی۔ وہاں سے پھر تھانہ دار صاحب نے ذمہ دار لوگوں کو بلا کر کہا کہ فریق ثانی (بریلوی) کہتے ہیں کہ پیغام آتے ہیں، رقعے آتے ہیں۔ جماعت اہل حدیث فساد پر آمادہ ہے۔ تھانہ دار صاحب نے مشورہ دیا کہ جماعت اہل حدیث کو چاہئے کہ وہ تعاقب چھوڑ دے۔ اسی اثناء میں بریلوی جماعت کے تمام علماء زبان حال سے یہ شعر پڑھتے ہوئے شہر کے باہر باہر سٹیشن کو روانہ ہو گئے ؎

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے تھے لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچہ سے ہم نکلے

راقم:۔ (مولوی) صدر الدین سفیر مدرسہ غزنویہ امرتسر ساکن گھنیئے کے بانگر متصل فتح گڈھ چوڑیاں ضلع گورداسپور

وزیرستان میں کیا ہو رہا ہے

ہماری سمجھ سے بالاتر ہے

انگریزی حکومت جس قدر شہزور ہے کسی سے مخفی نہیں۔ اور اس کے مقابلے وزیریوں کی کمزوری بھی کسی پر پوشیدہ نہیں۔ خاصکر آجکل کے اسلحہ جنگ ان کے پاس کہاں۔ مگر واقعات جو سوئی کے ناکے سے گزر کر اخبارات کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں وہ یہ ہیں:۔

(۱) میرعلی کیمپ نارتھ وزیرستان کی تازہ ترین خبر مظہر ہے کہ قبائلی لشکر کل دوپہر کو آیا۔ اور کیمپ کے باہر سے ۳۸۔ اونٹ لے گیا۔ تمام افواج منہ دیکھتی رہ گئیں۔ مگر کسی نے بھی ان کا تعاقب کرنا مناسب نہ سمجھا نیز ایک اطلاع یہ بھی ملی ہے کہ ورسل کے نزدیک سرکاری افواج اور قبائلی لشکر میں مٹھ بھیڑ ہو گئی۔ جس کے نتیجہ کے طور پر چھ گھنٹے گولی چلتی رہی۔ مگر بعد میں ملوا ادن تک نوبت پہنچی۔ ہر دو اطراف کا کافی نقصان ہوا ہے۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

کل کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ [illegible] قبائلی لشکر نے وزیرکمان کا گو [illegible] دیئے۔ اور ساتھ ہی ٹیلیفون کی تاریں بھی کاٹ دیں [illegible] تار برقی کے کھمبے بھی اکھیڑ [illegible] دیئے۔ جس کی وجہ سے فوجوں [illegible] کا سامنا ہوا۔ اور تمام کام وائرلیس سے لینا [illegible] (پرتاپ لاہور صلا ۲ جولائی ۱۹۳۹ء)

(۴) [illegible] وزیرستان میں مکئی کے قریب ایک لاری کو جو کہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے روانہ ہو رہی تھی۔ راستہ میں میر کنی کے قریب وزیری ڈاکوؤں نے لوٹ لیا۔ لاری پر ایک ہندو دکاندار کا مال تھا۔ جس کی مالیت دو ہزار کے قریب بیان کی جاتی ہے۔ ڈاکو دو ہندوؤں کو بھی پکڑ کر لے گئے۔ جو کہ اس لاری پر سوار ہو کر وانا جا رہے تھے۔ گل امام سے ڈاکوؤں کے غلے سے لدے ہوئے نو اونٹوں کے لے جانے کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ دوپہر کے وقت ایک ساہوکار کے ۹ غلے سے لدے ہوئے اونٹ موضع ابزر سے گل امام کی طرف آ رہے تھے کہ ڈاکو پکڑ کر انہیں اپنے ہمراہ لے گئے۔ ڈاکو بھٹنی قبیلہ سے بیان کئے جاتے ہیں۔" (پرتاپ لاہور صلا مورخہ ۳ جولائی ۱۹۳۹ء)

سرکاری اعلان

کھانڈ کے کارخانوں کو تنبیہ

تمام شوگر فیکٹریوں اور شوگر ملوں کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کرائی جاتی ہے کہ گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر ایسے ادارے شوگر پروڈکشن رولز ۱۹۳۹ء کے مطابق اعداد و شمار پیش کرنے میں کوتاہی کریں۔ تو وہ زیر دفعہ ۱۷۶ تعزیرات ہند قابل سزا ہونگے اور ان پر آئندہ مقدمہ چلایا جائیگا۔ ڈائرکٹر امپیریل انسٹی ٹیوٹ آف شوگر ٹیکنالوجی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس جرم کا ارتکاب کرنے والوں کے خلاف وائس چیئرمین امپیریل کونسل آف اگریکلچرل ریسرچ کی منظوری کے بعد استغاثہ دائر کریں۔

ڈائرکٹر صاحب [illegible] [illegible]

ahmadimuslim.de

مومیائی

مصدقہ علمائے اہلحدیث و ہزارہا خریداران اہلحدیث
علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔
خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی
سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کھوکھی سینہ کو رفع کرتی
ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور
وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار
دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ...... کے بعد استعمال
کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا
اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی
کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔
بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو
عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی
ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت
فی چھٹانک عہ۔ آدھ پاؤ ہے۔ پاؤ بھر ہے مع محصولڈاک
ممالک غیر سے محصولڈاک علیحدہ ہوگا۔ ممالک غیر سے ایک پاؤ
کی قیمت مع محصول ڈاک پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔
نہ ہی ایک پاؤ سے کم دوائی بھیجی جائیگی اور نہ ہی بذریعہ وی پی

تازہ شہادتیں

جناب عبد الرزاق و مکین صاحبان تھانہ دوسونہ۔
"ہم نے کئی بار مومیائی مختلف پتہ سے منگائی ہے مفید ثابت
ہوئی۔ براہ مہربانی آدھ پاؤ مومیائی عبد العزیز عبد الرحیم
صاحبان کے نام جلد ارسال فرمائیں۔" (۱۷ مئی ۱۹۳۶ء)
جناب مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب سندیلوی
"قبل ازیں مومیائی ایک مرتبہ منگا چکا ہوں۔ فضل ایزدی
تجربہ سے بارہا ثابت ہوا اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مومیائی
ایک نعمت [illegible] خوش نصیب اور جوان [illegible]
[illegible]
۲۹ [illegible]
[illegible]

بہار شباب

جو مسیح الملک حکیم [illegible] خان صاحب والد ماجد کے
تصنیف کا ترجمہ ہے۔ جس میں ان کی مجربات اور ایسے
طبی اصول بیان کئے گئے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے
صحت ہمیشہ درست، اولاد خوبصورت اور مضبوط پیدا ہوتی
ہے۔ مقوی ادویات کے وہ نسخے جو حکیم صاحب ممدوح کے
خاندان میں سینہ بہ سینہ چلے آتے تھے۔ نہایت فیاضی سے
درج کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۸؍۔ رعایتی قیمت عہ
پتہ:۔ منیجر نور فارمیسی۔ بازار ٹوکریاں امرتسر

تمام دنیا میں بے مثل ۱۹

غزنوی سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو

چار جلدوں میں
کا ہدیہ سات روپے
فی جلد عہ

ان دونو بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار اہلحدیث
میں شائع ہوتی رہی ہے
پتہ:۔ مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی
حافظ محمد ایوب حسان غزنوی
مالکان کارخانہ لنشر اردو الاسلام امرتسر

پتھری توڑ

کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے ساتھ
نکلتی ہے [illegible]
[illegible] قیمت [illegible] رعایتی قیمت [illegible]
[illegible] منیجر [illegible]
[illegible]

منفت ۱۱

قوت رجولیت کی لاجواب گولیاں اور کتاب
مفت۔ محصول ڈاک کے لئے ڈیڑھ آنہ کے
ٹکٹ بھیج کر مفت طلب فرمالیجئے۔
پتہ:۔ منیجر دار الکتب اینڈ دواخانہ
ہمدرد وطن۔ فتح آباد۔ ضلع حصار پنجاب

آل انڈیا نمائشوں میں انعام حاصل کرنے والی ۱۱

فلیویا امساک رجسٹرڈ

رجسٹری و امتحان شدہ گورنمنٹ انڈیا۔ ایک گولی سے خواہ
بوڑھا ہو یا جوان قضائے حاجت ...... کے بغیر نہیں
رہ سکتا۔ وقت ضرورت سے پانچ منٹ پیشتر کھائیں۔
ناقابل برداشت طاقت۔ بے حد ممسک ہے۔ سرعت
احتلام۔ جریان کی دشمن۔ ۳۲ گولیاں پیکٹ عہ
پتہ:۔ فلیویا کیمیکل ورکس ۲۵ فرید کوٹ (پنجاب)

زوال غازی

سابق شاہ افغانستان (امان اللہ خان) کے تمام حالات
مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ۔ افغانستان کی ترقیات۔
ملک کے سوشل اور خواتین اور ملاؤں کی طاقتوں کے حالات
بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات۔ غازی محمد نادر شاہ
کے حالات مفصل مندرج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں
تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کر کے جب تک ختم نہ
ہو لے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ افغانستان چونکہ
ہندوستان کی ایک ہمسایہ اسلامی سلطنت ہے
اس لئے اس کے حالات سے ہر شخص کا واقف ہونا ضروری
ہے [illegible] ضخامت [illegible]
[illegible] کتابت۔ طباعت۔ کاغذ عمدہ
اصل قیمت [illegible] روپے۔ رعایتی دو روپے [illegible]
پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

تفاسیر اربعہ ثنائیہ

مصنفہ مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری

تفسیر ثنائی اُردو

قرآن شریف کی بہت سے حضرات نے تفسیریں لکھیں مگر تفسیر ثنائی اُردو ان سب پر سبقت لے گئی ہے۔ جسے زمانہ حاضرہ میں بہت مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ اس تفسیر میں خاص خوبی (جو اس سے پہلے کسی اُردو یا عربی میں نہیں دیکھی گئی) یہ ہے کہ قرآنی مضمون مسلسل معلوم ہوتا ہے۔ ایک کالم میں آیات قرآنی ہیں جن کے نیچے اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ دوسرے کالم میں تفسیر مع ترجمہ ہے۔ نیچے حواشی وشان نزول درج ہے۔ مخالفین اسلام اور مخالفین سنت نبی علیہ السلام کے خیالات کی اصلاح بھی موقع بموقع کی گئی ہے۔ مکمل تفسیر آٹھ جلدوں میں ہے۔ قیمت رعائتی فی جلد ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل سٹ خریدنے والوں سے صرف ۱۰ روپیہ

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن

(بزبان عربی) تفسیر ہذا عربی زبان میں مفسرین کے مسلّم اصول القرآن یفسر بعضہ بعضاً پر لکھی گئی ہے۔ جسے ظاہری وباطنی خوبیوں کے باعث اہل علم حضرات نے بہت پسند فرمایا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی اس کی شہرت ہوچکی ہے۔ بعض مدارس میں بطور نصاب (جلالین کی طرح) پڑھائی جارہی ہے ہر آئت کی تفسیر میں قرآن مجید کی دوسری آئت سے استشہاد کیا گیا ہے۔ مصری سائز اور رنگ کے کاغذ پر اعلیٰ کتابت وطباعت کے ساتھ طبع کرائی گئی ہے سارے قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ ہر اہل حدیث کو ضرور پڑھنی چاہئے۔ بلکہ ہر اہل حدیث گھر میں ہونی چاہئے۔ اصل قیمت للعہ روپیہ۔ رعائتی للعہ روپیہ

بیان الفرقان علیٰ علم البیان

(بزبان عربی) قرآن مجید کی یہ سب سے پہلی تفسیر ہے جو علم معانی وبیان کی روشنی میں عربی میں لکھی گئی ہے شروع میں علم معانی وبیان کی اصطلاحات درج کرکے اُن پر نمبر ڈالے گئے ہیں۔ دوران تفسیر میں جہاں کسی اصطلاح کا ذکر آیا ہے اس پر اس اصطلاح کا نمبر دیدیا گیا ہے۔ بردست صرف سورہ فاتحہ وسورہ بقرہ کی تفسیر چھپی ہے۔ جلد منگوالیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ قیمت ۱۰ر

تفسیر بالرائے

(بزبان اُردو) اس کتاب کی تصنیف کی بہت ضرورت تھی۔ کیونکہ اُردو میں کئی ایک تفسیریں شائع ہوئی ہیں جن میں بہت سے مقامات قابل اصلاح ہیں۔ مثلاً "بیان للناس" امرتسری۔ "بیان القرآن" لاہوری۔ چکڑالوی مرزائی، شیعہ، ترجمہ قرآن بریلوی وغیرہ۔ ان سب تفسیروں اور تراجم کی اہم اغلاط ظاہر کرکے اصلاح کی گئی ہے۔ قابل دید وشنید ہے۔ مولانا صاحب کی بالکل نئی تصنیف ہے۔ قیمت صرف ۱۲ر

الترغیب والترہیب

مصنفہ امام عبد العظیم منذری۔ ہر مشروع [illegible] مرفوع احادیث ذکر اس کے ثواب وعذاب کی تشریح [illegible] ہے۔ ہر مسلمان کو عمل کرنا چاہئے۔ کاغذ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت [illegible]

تفسیر [illegible]

[illegible] ابراہیم صاحب [illegible] سورہ فاتحہ کی تفسیر ہے مگر حقیقتاً اس میں تمام قرآن مجید کی تعلیم کا لب لباب پیش کیا گیا ہے اور سینکڑوں علمی مباحث پر فاضلانہ تنقید کی گئی ہے۔ کتابت، طباعت نہایت عمدہ کاغذ اعلیٰ قسم۔ سائز ۲۰×۳۰/۸ ضخامت ۸۰۰ صفحات قیمت بے جلد [illegible]۔ مجلد [illegible]۔

یادشاہ بننا چاہتے ہو یا ولی

مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔ اس کتاب میں وہ مسائل تحریر ہیں جن سے معمولی آدمی بھی ترقی کرکے معراج کمال تک پہنچ سکتا ہے۔ علم کیمسٹری۔ سحر، طلسم وکرامات وغیرہ پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کا مطالعہ بہت مفید ہے منگوا کر لطف اٹھائیں۔ قیمت عہ

العقل والنقل

مؤلفہ مولوی شبیر صاحب دیوبندی جس میں مستند حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ عقل سلیم اور نقل صحیح میں کبھی اختلاف نہیں ہوسکتا۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۱۰ر

کائنات روحانی

قرآن حکیم کا انسان کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کا ثبوت بدلائل دیا ہے۔ قیمت ۵ر

وحی اور اس کی عظمت

وحی کی تعریف اور تقسیم کا بیان۔ قیمت ۲ر

تعلیمات اسلام

مؤلفہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دیوبندی مرحوم۔ جس میں اسلام کی تعلیمات کی اہمیت پر ایک فاضلانہ مضمون ہے۔ مبلغ حضرات کو بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۲ر

[illegible] المسلمین

رسالہ ہذا میں مسلمانوں کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قیمت [illegible]

[illegible]

(۱۰۸)

ahmadimuslim.de

کتب تردید مرزائی مشن

مجلد۔ مؤلفہ منشی محمد عبداللہ صاحب معمار امرتسری۔

محمدیہ پاکٹ بک اس پاکٹ بک کی خوبی کے لئے اس کے مصنف کا نام ہی کافی ضمانت ہے۔ مختصر یہ کہ اسے پڑھ کر ایک معمولی اُردو خوان بھی بڑے سے بڑے مرزائی مناظر کے ساتھ تمام مباحث میں کامیاب مناظرہ کرسکتا ہے۔ پہلا اڈیشن بہت جلد فروخت ہوگیا۔ دوسرا اڈیشن مع اضافہ کے شائع ہوا ہے۔ اب اس کی شہرت بہت ہوگئی ہے سکا غذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قیمت ۸؍ ۔ رعائتی قیمت ۸؍

کفریات مرزا از جناب اسرار احمد صاحب آزاد۔ اس رسالہ میں مرزا صاحب کی تحریرات سے ان کے متعلق عجیب وغریب مواد جمع کیا گیا ہے۔ پڑھنے والا سمجھ سکتا ہے کہ مرزا صاحب کے کلام میں کس قدر اختلاف پایا جاتا ہے۔ قیمت ۱۲؍۔ رعائتی قیمت ۸؍

مغالطات مرزا عرف الہامی بوتل مؤلفہ منشی محمد عبداللہ معمار امرتسری اس رسالہ میں مرزا صاحب کے عجیب وغریب مغالطات، الہامات اور متناقض ومتخالف بیانات کا انکشاف کرکے ان کی تردید کی گئی ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۲؍

عالم کباب مرزا از مؤلف موصوف۔ اس رسالہ میں مرزا صاحب قادیانی کے مشہور الہام "عالم کباب" کے متعلق مرزا صاحب کی عجیب وغریب تشریح بتاکر اس کو غلط ثابت کیا ہے اور بتایا ہے کہ مرزا صاحب نے کس طرح مختلف مقامات پر اس الہام کو چسپاں کیا ہے۔ قیمت ۱؍

نشان حج اور مرزا مولفہ حکیم عبدالرحمن صاحب ساکن تیجہ کلاں۔ احادیث میں ہے کہ مسیح موعود ضرور حج کریگا۔ چونکہ مرزا صاحب قادیانی حج سے محروم رہے تھے اس لئے وہ مسیح موعود نہیں ہوسکتے۔ مرزائی لوگ جو مرزا صاحب کے حج نہ کرنے کے متعلق بورکیک تاویلات سے کام لیا کرتے ہیں اس کا مفصل جواب دیا گیا ہے۔ قیمت ۲؍

ائمہ تلبیس مصنفہ مولوی ابوالقاسم صاحب رفیق دلاوری۔ "ائمہ تلبیس" کی دو حیثیتیں ہیں۔ اوّل علمی اور تاریخی۔ دوم تبلیغی اور کلامی پہلی حیثیت کے اعتبار سے یہ کتاب اپنی نوعیت میں سب سے پہلی اور مفصل کوشش ہے۔ جس میں تمام [illegible] مدعیان کاذب کے حالات اس شرح وبسط سے [illegible] س پر بجا فخر ہونا چاہئے۔ عصر حاضر میں [illegible] کے دعوے کرکے عوام کو لوٹنا معاج ہوگیا ہے [illegible] یت دیدہ، کشایندہ اور بصیرت افروز ثابت [illegible] کے مفصل حالات دلچسپ پیرایہ میں بیان

کئے ہیں۔ ملک کے مشہور جرائد اور اکابرین ملت نے اس کو بہت پسند کیا ہے۔ ایک ضخیم کتاب ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت ۶؍

رئیس قادیان از مؤلف صاحب موصوف۔ مرزائیت کی تردید میں ایک تازہ تصنیف۔ مرزا صاحب کی زندگی کے حالات از پیدائش تا وفات جدید طرز پر لکھے ہیں۔ ایسے حالات آپ کو کسی اور کتاب میں نہ ملیں گے۔ جب تک کتاب شروع کرکے پوری پڑھ نہ لیں چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا ساتھ ہی مرزا صاحب کے الہامات ودعاوی کی بھی بدلائل تردید کی ہے۔ کتابت طباعت کاغذ عمدہ۔ قیمت کاغذ ڈمئی عہ ۔ کاغذ سرپرا مپوری شہ

مغلظات مرزا مرزا غلام احمد قادیانی کی بے شمار گالیاں ردیف وار مع مفصل حوالہ مندرج ہیں۔ ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا صاحب جو اپنے آپ کو مجدد وقت، مہدی، مسیح، بلکہ نبی کے القاب سے ملقب فرماتے تھے۔ ان کا طرز کلام کس طرح کا تھا۔ قیمت ۵؍

دیگر تصنیفات

جمع القرآن والحدیث مصنفہ مولانا سیف بنارسی۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کب یک جا جمع کی گئیں۔ کب ان کی کتابت ہوئی۔ اس کا مفصل ذکر اس کتاب میں موجود ہے۔ منکرین حدیث
(۷۰۹) سب سے بڑا اعتراض زمانہ نبوی میں کتابت حدیث کے نہ ہونے کا کیا کرتے ہیں۔ اس رسالہ میں ان کا مفصل جواب دیا گیا ہے۔ قیمت ۶؍

عرب کا چاند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارک پر آپ نے آجتک سینکڑوں کتب ملاحظہ فرمائی ہونگی جو غالباً تمام مسلم مصنفین کے زور قلم کا نتیجہ ہونگی۔ مگر کتاب مذکورہ ایک معزز غیر مسلم جناب سوامی لکشمن جی مہاراج کے خیالات کا مرقع ہے جو آپ پیغمبر اسلام کے متعلق رکھتے ہیں۔ حضور انور صلعم کی پیدائش سے لیکر وصال فرمانے تک تمام واقعات درج کئے ہیں۔ ہندو مسلم اتحاد کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ کتاب تقریباً ساڑھے چار سو صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ قیمت صرف دو روپیہ (عہ)

آئینہ مذاہب امامیہ ترجمہ اُردو۔ تحفہ اثنا عشریہ۔ مصنفہ شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی رحمہ اللہ جس میں شیعہ مذہب کے تمام فرقوں کے مفصل حالات پر تبصرہ۔ ان کے عقائد، اعمال غرضیکہ ہر بات پر عالمانہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اصل کتاب فارسی زبان میں تھی مگر اُردو خوان ناظرین کے لئے اُردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ایک نایاب کتاب ہے شیعہ مذہب کے تمام دلائل کا جواب دیا گیا ہے۔ قیمت تین روپے

نوٹ:۔ محصول ڈاک جملہ کتب کا بذمہ خریدار ہوگا۔

منگوانے کا پتہ:۔ **منیجر اہلحدیث امرتسر**

ahmadimuslim.de

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

احباب کو یاد ہوگا کہ مارچ [illegible] میں آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کی پچاس سالہ جوبلی علیگڑھ میں منائی گئی جس میں شرکت کی دعوت جماعت اہل حدیث کو بھی دی گئی کانفرنس نے مولانا امام خان صاحب نوشہروی کو بھیجا۔ آپ نے وہاں ایک مقالہ پڑھا۔ جس میں جماعت اہل حدیث نے علم وفن کی جو خدمات کی ہیں اس کا دلچسپ تذکرہ ہے قابل مقالہ نگار نے حضرت تابعین سے اہل حدیث کا ورود ہند ثابت کیا ہے۔ پھر [illegible] جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ سے اور [illegible]

تراجم علمائے حدیث ہند

۲۔ سو اشخاص کا... برسوں کی کاوشوں کا، جانکاہ محنتوں کا، ان تھک کوششوں کا، وقت کی بہت بڑی قربانی کا، پیر سینکڑوں سکے خرچ کا نتیجہ ہے۔ نیک لوگوں کا ذکر رب العالمین بعد والوں کے لئے باقی رکھتا ہے۔ الحمد للہ اس زمانے میں قدرت نے ملک صاحب کو اس کار خیر اور کار فرمدی کے لئے منتخب فرمایا۔ اور آپ نے علماء کے حالات زندگی جمع کر دیئے۔ اس [illegible] علمائے اہل حدیث دہلی کی سوانحعمریاں ہیں۔ مرحومین کی

خون کے آنسو

اس میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت اور موجودہ روش ان کے لئے تباہ کن ہوگی۔ اگر وہ اس تباہی سے بچنا چاہتے ہیں تو ان کو فوراً اپنی روش بدل دینی چاہئے اور ان تدابیر پر عمل کرنا چاہئے جو ان کی فلاح وبہبود کا موجب ہیں۔ اس کتاب میں ان تدابیر پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے جو مسلمانوں کی ترقی وبہبود کی ضامن ہیں۔ خود پڑھئے۔ گھر والوں [illegible] عمل کیجئے جو اس کتاب میں بتلائی ہیں۔ قیمت ۸؍

ثنائی برقی پریس امرتسر

میں

اُردو، انگریزی، ہندی، گورمکھی، لنڈے کی چھپائی نہایت عمدہ، خوشنما، اعلیٰ رنگ دار وسادہ ارزاں نرخوں پر حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، رجسٹر، دعوتی خطوط اور لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط وکتابت نرخ وغیرہ طے کر کے اپنے حسب منشا کام کرائیں۔ خط وکتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

منیجر ثنائی برقی پریس۔ ہال بازار امرتسر

ایک اور تازہ تصنیف

خطبات مسلمان

جو قاضی [illegible] صاحب [illegible] لین کے حسب ذیل دس معرکۃ الآرا مضامین [illegible] کیا اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا؟ (۳) [illegible] الاسلامی [illegible] اسلام۔ (۵) فضائل اسلام۔ (۶) خطبہ صدارت اہل حدیث کانفرنس آگرہ۔ (۷) [illegible] اسلام یعنی خطبہ صدارت جلسہ انجمن اہل حدیث بٹالہ۔ (۸) [illegible] اہل حدیث۔ (۹) فرائض اہل حدیث۔ (۱۰) اصول تبلیغ۔

۲۰×۲۶ کے ۲۰۲ صفحات۔ کاغذ اعلیٰ۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ باوجود ان تمام ظاہری وباطنی خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

منگوانے کا پتہ:۔ منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر (پنجاب)

حضرت سیدنا محمد اسماعیل شہید؟ سے... مصنفات اہل حدیث کی فہرست ایک ہزار سے زائد ہے اور فن وار اور نام مصنف کے ساتھ قومی اخباروں کا نقشہ سے الی ان قال۔ غرض آپ کی جماعت نے ملک میں علمی حیثیت سے جو کام کئے ہیں۔ انہیں نہایت تہذیب و جامعیت کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ اہل حدیث حضرات کو یہ مقالہ ضرور خریدنا چاہئے۔ صفحات ۲۰۸۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت [illegible]

اور موجودین کی بھی۔ تاریخ [illegible] کے پہلے مضمون کو فاضل مؤلف نے اس [illegible] سے ادا کیا ہے کہ آپ جوں جوں پڑھتے [illegible] پڑھتا جائے۔ انداز بیان، روانی کلام اور تسلسل مضامین نہایت اعلیٰ پیمانے پر ہے۔ ہمیں کھلے [illegible] کہنے دیجئے کہ اس اچھوتے اور سخت ادق [illegible] رسائی کر کے مولانا نے [illegible] اہل حدیث پر [illegible] ہے اور دین خدا کی [illegible] صفحات [illegible]

اسداللہ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مفصل سوانحعمری۔ اس میں آپ کے عہد کے حالات درج کئے گئے ہیں۔ اور دیگر اہم واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ قابل مطالعہ ہے۔ قیمت ۸؍

ملنے کا پتہ } دفتر اہلحدیث امرتسر

اسلامی توحید

تعزیہ پرستی، نوحہ، ماتم اور گریہ وزاری کی [illegible] امام حسین کی شہادت کے متعلق [illegible] کا مکمل جواب [illegible]